TEZ RAFTAR

तेज रफ्तार

روزنامہ تیز رفتار کلکتہ

KOLKATA | 05 /07/ 2024 | بروز / جمعہ / 05 / جولائی ۲۰۲۴ء بمطابق | ★ | جلد 09 ★ شمارہ 181 ★ قیمت: -/2 روپے

کولکاتہ: اجتماعی مار پیٹ کے واقعات پر روک لگائی جائے گی! ممتا حکومت نے یہ ہدایات جاری کی ہیں

گزشتہ منگل کو ریاستی حکومت نے گینگ مار پیٹ میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد اور خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری دینے کا اعلان کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکاتہ، مشرقی بردھمان، جلپائی گوڑی اور شمالی 24 پرگنہ اضلاع میں بچے یا موبائل چوری

مغربی بنگال 5 جولائی (نمائندہ) ریاست میں گینگ مار پیٹ کے بار بار ہونے والے واقعات پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے بنگال حکومت نے اسے روکنے کے لیے 11 نکاتی رہنما خطوط جاری کیے ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ حالیہ دنوں میں ان واقعات کے سلسلہ میں اب تک چھ افراد ہلاک ہو چکے ہیں۔ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی اس سلسلے میں محکمہ پولیس کے کردار سے سخت ناراض ہیں۔ جاری کردہ رہنما خطوط میں کہا گیا ہے کہ لوگوں کو قانون کو اپنے ہاتھ میں نہ لینے کے لیے آگاہ کریں، دیہی پولیس اور سول رضا کاروں کا زیادہ سے زیادہ استعمال کرتے ہوئے گینگ مار پیٹ کو روکنے اور مقامی کلبوں کی مدد لیں۔ پولیس سے کہا گیا ہے کہ وہ انٹرنیٹ میڈیا کے ذریعے پھیلائی جانے والی افواہوں پر کڑی نظر رکھے۔ خواتین کے خلاف جرائم سے سختی سے نمٹنے کے لیے کہا گیا ہے۔ ایسے میں فوری کارروائی کرنے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ مار پیٹ میں جاں بحق ہونے والوں کے لواحقین کو دو دو لاکھ روپے دینے کا اعلان۔ گزشتہ منگل کو ریاستی حکومت نے گینگ مار پیٹ میں ہلاک ہونے والوں کے لواحقین کو دو لاکھ روپے کی مالی امداد اور خاندان کے ایک فرد کو ہوم گارڈ کی نوکری دینے کا اعلان کیا تھا۔ معلوم ہوا ہے کہ کولکتہ، مشرقی بردھمان، جلپائی گوڑی، نادیہ، جھاڑ گرام اور شمالی 24 پرگنہ اضلاع میں بچے اور موبائل چوری کے شبہ میں اور دیگر مقامات پر قرض کی عدم ادائیگی پر لوگوں کو شدید مارا پیٹا گیا۔

ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات، روہت-ڈراوڈ نے سونپی ٹرافی

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) ٹی-20 ورلڈ کپ کی ٹرافی جیتنے کے بعد بارباڈوس سے ہندوستان واپس لوٹی ہندوستانی کرکٹ نے وزیر اعظم مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ منظر عام پر آنے والی ملاقات کی ایک ویڈیو میں وزیر اعظم تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور سبھی خوش نظر آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ٹیم کے ہر رکن سے بات چیت کی اور انہیں شاندار جیت کے لیے مبارکباد دی۔ راہل ڈریوڈ اور روہت شرما نے پی ایم مودی کو ٹرافی سونپی اور پوری ٹیم نے تصویریں کھنچوائیں۔ اس موقع پر بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی اور سکریٹری جئے شاہ بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد، ہندوستانی کرکٹ ٹیم ممبئی کے لیے روانہ ہونے کے لیے دہلی کے ہوائی اڈے پر پہنچ رہی ہے جہاں میرین ڈرائیو پر وکٹری پریڈ اور وانکھیڑے اسٹیڈیم میں تقریب منعقد کیا جائے گا۔ ممبئی ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد ٹیم وانکھیڑے اسٹیڈیم جائے گی۔ بی سی سی آئی نے نریمن پوائنٹ سے وانکھیڑے تک ایک کلومیٹر کی فتح پریڈ کا اہتمام کیا ہے جس کے بعد وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔

پارلیمنٹ میں نہیں لگیں گے نعرے، اوم برلا نے کیا نئے ضابطہ کا اعلان

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) لوک سبھا اسپیکر اوم برلا نے ایک ایسی تبدیلی کی ہے کہ اب کوئی بھی پارلیمنٹ میں حلف لینے کے دوران کسی قسم کا نعرہ نہیں لگا سکے گا۔ وہ صرف اتنا ہی بولے گا جتنا حلف کے لیے ضروری ہے۔ اب اسپیکر اوم برلا کو یہ تبدیلی کرنا پڑی کیونکہ اس بار حلف لینے کے دوران کئی ممبران پارلیمنٹ نے طرح طرح کے نعرے لگائے تھے۔ قوانین کیوں بدلے؟ اے آئی ایم آئی ایم کے سربراہ اسد الدین اویسی نے حلف لینے کے دوران جئے فلسطین کا نعرہ لگایا تھا، اسی طرح کچھ ارکان پارلیمنٹ نے جئے آئین کا نعرہ لگایا تھا، کچھ نے جئے بھیم کا نعرہ بھی لگایا تھا۔ اب قواعد کے مطابق حلف اٹھاتے وقت کسی کو بھی ایسے نعرے لگانے کی اجازت نہیں ہوگی۔ دراصل اوم برلا نے انسٹرکشن 1 میں ترمیم کی ہے۔ اویسی سب سے بڑی وجہ؟

ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات، روہت-ڈراوڈ نے سونپی ٹرافی

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) ٹی-20 ورلڈ کپ کی ٹرافی جیتنے کے بعد بارباڈوس سے ہندوستان واپس لوٹی ہندوستانی کرکٹ نے وزیر اعظم مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ منظر عام پر آنے والی ملاقات کی ایک ویڈیو میں وزیر اعظم تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور سبھی خوش نظر آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ٹیم کے ہر رکن سے بات چیت کی اور انہیں شاندار جیت کے لیے مبارکباد دی۔ راہل ڈریوڈ اور روہت شرما نے پی ایم مودی کو ٹرافی سونپی اور پوری ٹیم نے تصویریں کھنچوائیں۔ اس موقع پر بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی اور سکریٹری جئے شاہ بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد، ہندوستانی کرکٹ ٹیم ممبئی کے لیے روانہ ہونے کے لیے دہلی کے ہوائی اڈے پر پہنچ رہی ہے۔

این آئی اے انصاف کا مذاق نہ بنائے: مقدمہ میں چار سال کی تاخیر پر سپریم کورٹ برہم، شیخ کو دی ضمانت

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) یو اے پی اے کیس میں چار سال سے جیل میں بند ایک ملزم کو ضمانت دیتے ہوئے سپریم کورٹ نے این آئی اے کو سخت سرزنش کی۔ مقدمے کی سماعت 4 سال تک ملتوی ہوئی اور جب ضمانت کے لیے عرضی پیش کی گئی تو این آئی اے نے اس کی مخالفت کی۔ اس کو لے کر سپریم کورٹ نے بہت سخت لہجے میں این آئی اے پر تبصرہ کیا۔ یہ مقدمہ غیر قانونی سرگرمیاں (روک تھام) ایکٹ 1967 کے تحت درج کیا گیا تھا۔ عدالت نے بغیر کسی ہچکچاہٹ کے، ایجنسی سے کہا کہ 'انصاف کا مذاق' نہ اڑایا جائے اور کہا کہ اگرچہ ملزم پر سنگین جرم کا الزام ہے، اسے فوری ٹرائل کا حق حاصل ہے۔ لائیو لا کی رپورٹ کے مطابق جسٹس جے بی پارڈی والا نے دو رکنی بنچ کی صدارت کرتے ہوئے ملزم جاوید غلام نبی شیخ کی ضمانت منظور کرتے ہوئے کہا کہ انصاف کا مذاق نہ اڑائیں۔

مولانا محمود مدنی کو جمعیۃ کا تاحیات صدر رہنا چاہیئے

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) جمعیت علمائے ہند جو ۱۹۱۹ میں قائم ہوئی تھی اور اب تقریباً ۱۰۵ سال کا سفر طے کر چکی ہے، اس نے اس ۱۰۰ سال سے زائد عرصے میں تحریک آزادی، اسلامی عائلی قوانین

، اسلامی روایات کی بقا کے تحفظ اور اپنے تعلیمی بورڈ کے ذریعے مسلمان نوجوان لڑکے لڑکیوں میں تعلیم کے فروغ کے لیے غیر معمولی نوعیت کے کام کیے ہیں اور مولانا محمود مدنی کی قیادت میں اس میں دینی علوم کے فارغین کے لیے جدید علوم کے حصول کے لیے بھی این آئی او ایس سے اشتراک باہمی کے ذریعے نیا اہتمام کیا ہے تاکہ دینی علوم کے طلبہ جب فارغ ہو کر مدرسوں سے نکلیں تو ان کے ایک ہاتھ میں سند فضیلت ہو اور دوسرے میں سرکار کی منظور شدہ سرٹیفکیٹ۔ آزاد ہندوستان میں جمعیت علمائے ہند نے جس طرح فرقہ پرستی سے مقابلہ کیا ہے۔

راجستھان: شبہ ممنوعہ جانوروں کا ٹرک میں تھے لیموں، مبینہ گئو رکشکوں نے دو ہندو نوجوانوں کو بری طرح پیٹا

راجستھان 4 جولائی (یواین آئی) ہریانہ سے تعلق رکھنے والے دو ہندو نوجوانوں کو اتوار 30 جون کی رات راجستھان کے چورو ضلع میں مبینہ گئو رکشکوں نے مویشیوں کی نقل و حمل کے الزام میں مارا پیٹا جب کہ حقیقت میں ان کا پک اپ ٹرک لیموں سے لدا ہوا تھا۔ اس واقعے کی ایک ویڈیو سوشل میڈیا پلیٹ فارمز پر وائرل ہو گئی ہے۔ ویڈیو میں لاٹھیوں سے مسلح ہجوم کو بار بار 29 سالہ سونو بشنوئی اور 35 سالہ سندر بشنوئی کو زمین پر لیٹتے ہوئے مارتے ہوئے دکھایا گیا ہے۔ ہجوم نے ان کے چہروں پر چپلوں سے مارا، ان کے سروں پر لاتیں ماریں اور ڈنڈوں سے پٹائی کی گئی وہ نیم مردہ ہو گئے۔ جے پور سے بھٹنڈہ تک لیموں لے جانے والے ان کے پک اپ ٹرک کو قومی شاہراہ پر لسیڈی ٹول پلازہ کے قریب گاؤ رکشکوں کے ایک ہجوم نے روک لیا جو ایک جیپ اور موٹر سائیکل پر آئے تھے۔

سیکولر پارٹیاں مسلمانوں کے حقوق کے لئے جدوجہد کریں: مولانا ارشد مدنی کی تلقین

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) جمعیۃ علماء ہند کے صدر مولانا ارشد مدنی نے پارلیمنٹ میں قائد حزب اختلاف کی حیثیت سے راہل گاندھی کی تقریر کی حمایت کا اظہار کیا ہے، خاص طور پر تشدد اور نفرت کے خلاف ان کے موقف کی تائید کی اس بات پر زور دیتے ہوئے کہ کوئی بھی مذہب اس طرح کے اقدامات کی حمایت نہیں کرتا ہے۔ میڈیا کو جاری کردہ ایک بیان میں مولانا مدنی نے بھارت میں موب لنچنگ کے مسلسل مسئلے پر روشنی ڈالی اور سپریم کورٹ کی ہدایات کے باوجود اس کی روک تھام کے لیے سخت قانونی اقدامات نہ کیے جانے پر تنقید کی۔ انہوں نے تشدد کے خلاف آواز اٹھانے پر راہول گاندھی کی تعریف کی اور امید ظاہر کی کہ دیگر اپوزیشن لیڈر بھی اس کی پیروی کریں گے۔ مولانا مدنی نے سیاسی منظر نامے پر تبصرہ کرتے ہوئے، حالیہ انتخابی نتائج کو فرقہ واریت اور نفرت کو مسترد کرتے ہوئے، اس کی وجہ اقلیتوں، خاص طور پر مسلمانوں کی طرف سے شعوری ووٹنگ کو قرار دیا۔ انہوں نے آئین اور جمہوریت کے تحفظ کی اہمیت پر زور دیتے ہوئے سیکولر جماعتوں پر زور دیا کہ وہ مسلم حقوق کے لیے جدوجہد کریں۔ جے یو ایچ کے رہنما نے مخصوص حلقوں کی وجہ سے پارلیمنٹ اور اسمبلیوں میں مسلمانوں کی کم ہوتی ہوئی نمائندگی کی نشاندہی کی اور مسلمانوں کی نمائندگی کو بڑھانے کے لیے اس مسئلے کو حل کرنے پر زور دیا۔ انہوں نے سیکولر پارٹیوں پر زور دیا کہ وہ آئین کے ہدایتی اصولوں کو وفاداری کے ساتھ نافذ کرتے ہوئے جمہوریت اور سیکولرازم کو برقرار رکھیں۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ مذہب انسانیت، رواداری، محبت اور اتحاد کو فروغ دیتا ہے اور جو لوگ نفرت اور تشدد پھیلاتے ہیں وہ اپنے عقیدے کے سچے پیروکار نہیں ہو سکتے۔ انہوں نے باشعور لوگوں سے مطالبہ کیا کہ وہ ایسے افراد کی مخالفت کریں۔

اڈوانی کی طبیعت پھر بگڑی، اسپتال میں داخل

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) بی جے پی کے سینئر رہنما لال کرشن اڈوانی کی صحت بدھ یعنی 3 جولائی کو ایک بار پھر بگڑ گئی۔ لال کرشن اڈوانی کو فوری طور پر دہلی کے اپولو اسپتال میں داخل کرایا گیا۔ خبر رساں ایجنسی اے این آئی کے مطابق ڈاکٹر ونیت پوری اپولو اسپتال میں ایل کے اڈوانی کا علاج کر رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بی جے پی لیڈر کی حالت مستحکم ہے۔ اس کے ساتھ ہی لال کرشن اڈوانی کے دفتر سے دی گئی معلومات میں کہا گیا ہے کہ انہیں معمول کے چیک اپ کے لیے اسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ اس سے قبل 27 جون کو بھی ایل کے اڈوانی کو طبیعت خراب ہونے کی وجہ سے ایمس اسپتال میں داخل کرایا گیا تھا۔

طلباء کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی: کرن رجیجو

نئی دہلی 4 جولائی (یواین آئی) نیٹ پر جاری تنازعہ کے درمیان، پارلیمانی امور کے وزیر کرن رجیجو نے بدھ کو دعویٰ کیا کہ ان ملزمین کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی جنہوں نے این ای ای ٹی کے ساتھ کھیلا۔ ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کرن رجیجو نے کہا کہ پیپر لیک مخالف قانون ایکٹ، 2024 نافذ ہو گیا ہے اور اس قانون کے تحت سخت کارروائی کی جائے گی۔ آج وزیر اعظم نے واضح طور پر کہا ہے کہ سخت اقدامات کیے گئے ہیں اور مزید بھی کیے جائیں گے۔ ہم طلباء کے مستقبل سے کھیلنے والوں کے خلاف سخت ترین کارروائی کریں گے اور اگر ایسا ہوا تو ہم مزید سخت اقدامات کریں گے۔ اس کی بھی وزیر اعظم نے یقین دہانی کرائی ہے۔

جولائی مہینے سے متعدد اصول ہو رہے ہیں تبدیل

ایل پی جی سے لے کر بینک اکاؤنٹ اور سم کارڈ سے متعلق ضوابط میں تبدیلی ممکن

نئی دہلی: جون کا مہینہ ختم ہو رہا ہے اور جولائی شروع ہونے جا رہا ہے۔ پہلی تاریخ سے ملک میں کئی اصول تبدیل ہونے جا رہے ہیں، جو آپ کے باورچی خانہ سے لے کر آپ کے بینک اکاؤنٹ اور موبائل فون تک ہر چیز کو براہ راست متاثر کر سکتے ہیں۔ ان میں ایل پی جی سلنڈر کی قیمت سے لے کر کریڈٹ کارڈ سے متعلق اصول بھی شامل ہیں۔ ایل پی جی سلنڈر کی قیمت۔ آئل مارکیٹنگ کمپنیاں ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں پر نظر ثانی کرتی ہیں اور یکم جولائی 2024 کو صبح 6 بجے بھی کوئی تبدیلی کی جا سکتی ہے۔ کچھ وقت سے 19 کلو کے کمرشل پی ایل جی سلنڈر کی قیمتوں میں کئی بار تبدیلی کی گئی ہے لیکن 14 کلو کے گھریلو گیس سلنڈر کی قیمت کافی عرصے سے مستحکم ہے۔ لوک سبھا انتخابات کے بعد نئی حکومت وجود میں آ گئی ہے تو لوگوں کو اس بار گھریلو سلنڈر کی قیمتوں میں راحت کی امید ہے۔ ہوائی ایندھن اور سی این جی۔ پی این جی کی قیمتیں۔ ہر مہینے کی پہلی تاریخ کو ایل پی جی سلنڈر کی قیمتوں میں ہی نہیں بلکہ ہوائی ایندھن یعنی ایئر ٹربائن فیول (اے ٹی ایف) اور سی این جی-پی این جی کی قیمتوں میں بھی ردوبدل کیا جاتا ہے۔ ایسے میں ان کی نئی قیمتیں بھی پہلی تاریخ کو سامنے آ سکتی ہیں۔ یہ بات قابل غور ہے کہ اے ٹی ایف کی قیمتوں میں کمی سے جہاں فضائی مسافروں کو راحت ملے گی، وہیں سی این جی کی قیمتوں میں کمی سے ڈرائیوروں کے اخراجات میں کمی آتی ہے اور اس کا فائدہ عوام کو بھی ملتا ہے۔ کریڈٹ کارڈ کے بل کی ادائیگی۔ اگر آپ بھی کریڈٹ کارڈ استعمال کرتے ہیں، تو یکم جولائی 2024 کی تاریخ آپ کے لیے اہم ہے۔ دراصل، مہینے کے پہلے دن سے کریڈٹ کارڈ کی ادائیگی سے متعلق اہم تبدیلیاں لاگو ہونے جا رہی ہیں۔ اس کے بعد کچھ پیمنٹ پلیٹ فارمز کے ذریعے بل کی ادائیگی میں مسئلہ ہو سکتا ہے۔ ان پلیٹ فارمز میں کریڈ، فون پے، بل ڈیسک جیسے کچھ فنٹیکس شامل ہیں۔ دراصل، آر بی آئی کے نئے ضابطے کے مطابق یکم جولائی سے کریڈٹ کارڈ بل کی ادائیگی بھارت بل پیمنٹ سسٹم یعنی بی بی پی ایس کے ذریعے کی جانی چاہیے۔ سم کارڈ پورٹ کرنے کا اصول۔ ٹرائی (ٹی آر اے آئی) کی جانب سے سیکورٹی کو مدنظر رکھتے ہوئے اصولوں میں تبدیلی کی جا رہی ہے۔ اس تبدیلی کے نفاذ کی تاریخ بھی یکم جولائی 2024 مقرر کی گئی ہے۔

نیٹ ہی نہیں سرکاری بھرتی کے امتحانات میں بھی

ہوئی ہے دھاندلی، مہاراشٹر پولیس کا سنسنی خیز انکشاف

نیٹ پیپر لیک پر پورے ملک میں برپا ہنگامے کے دوران مہاراشٹر سے ایک اور سنسنی خیز معاملہ سامنے آیا ہے۔ مہاراشٹر میں پیپر لیک معاملے کی تفتیش کر رہی پولیس نے دعویٰ کیا ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزمین نے حکومت کے گریڈ سی اور گریڈ بی کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کی ہے۔ دراصل لاتور کی پولیس کو ملزمین کے پاس سے نیٹ کے طلبہ کے علاوہ گریڈ سی اور گریڈ بی کی بھرتی کے امتحان دینے والوں کے بھی ہال ٹکٹ ملے ہیں۔ نیوز پورٹل اے بی پی نیوز کے مطابق نیٹ پیپر لیک کے ملزمین کے پاس برآمد ہونے والے ان دیگر امتحانات سے متعلق دستاویز سے یہ بات ثابت ہوتی ہے کہ پیپر لیک کے ملزمین صرف میڈیکل داخلہ کے امتحانات میں ہی دھاندلی نہیں کر رہے تھے بلکہ وہ حکومت کے بھرتی امتحانات میں بھی دھاندلی کر رہے تھے۔ پولیس کو بھی اس بات کا شبہ ہے کہ نیٹ پیپر لیک کے ملزم گنگادھر گنڈے اور اس کے ساتھی میڈیکل کے داخلے کے امتحانات کے علاوہ ریاستی حکومت کے ذریعے منعقد کیے جانے والے امتحانات میں بھی مجرمانہ عمل انجام دے رہے تھے۔ لاتور پولیس کی جانچ میں یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ نیٹ پیپر لیک معاملے میں مفرور ملزم گنگادھر گنڈے ٹیچرس اور ایجنٹ کے درمیان مشترک کڑی ہے۔ مہاراشٹر کی لاتور پولیس کی جانچ سے یہ بھی پتہ چلا ہے کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں کے ساتھ مسلسل رابطے میں تھا۔ پولیس نے کہا ہے کہ بہار کے جن لوگوں سے گنگادھر رابطے میں تھا وہ نیٹ کے طالب علم ہیں یا ایجنٹ ہیں؟ اس کے بارے میں ابھی تک کوئی پختہ بات سامنے نہیں آئی ہے۔ ایک اہلکار نے بتایا کہ جانچ کے دوران پولیس کو کچھ واٹس ایپ چیٹس اور نمبر ملے ہیں جس سے یہ واضح ہوا کہ گنگادھر بہار کے کچھ لوگوں سے رابطے میں تھا۔ لاتور پولیس نے ابتدائی جانچ کے دوران ملزمین سے 8 نیٹ طلباء کا ہال ٹکٹ برآمد کیا تھا لیکن گرفتاری کے بعد چار اور ہال ٹکٹ برآمد کئے ہیں۔ پولیس کو کل 12 ہال ٹکٹ ملزمین کے واٹس ایپ چاٹ میں ملے ہیں۔ ایک پولیس اہلکار نے یہ بھی بتایا کہ ملزمان سے گریڈ سی اور بی کے امتحانات کے ہال ٹکٹ بھی ملے ہیں جن کی تصدیق کا کام جاری ہے۔

بھلائی ٹاؤن شپ میں آدھی

رات کو فائرنگ، دو شدید زخمی

درگ/رائے پور، 26 جون: منگل کی رات 30.2 بجے کے قریب بھلائی ٹاؤن شپ میں دو گروپوں کے درمیان تنازعہ کی وجہ سے ہوئی فائرنگ میں ایک شخص زخمی ہو گیا، جسے علاج کے لیے رائے پور ریفر کر دیا گیا ہے۔ یہ فائرنگ کوتوالی تھانے کے قریب گلوب چوک پر ہوئی۔ کوتوالی پولیس اسٹیشن کے مطابق یہ فائرنگ اٹیل جوس اور اسٹیلے گروپ کے درمیان جاری تنازعہ کی وجہ سے ہوئی۔ ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ آف پولیس، بھلائی سٹی، سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ جائے واردات کے قرب و جوار میں لگے سی سی ٹی وی فوٹیج کے ذریعہ گولی چلانے والے ملزمین کی شناخت کی جا رہی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ سینٹرل ایوینیو روڈ گلوب چوک کے پاس رات وشرام پور ساکن آدتیہ، سنیل اور رمن دیپ ایک ہی بائک پر شراب کے نشے میں ہنگامہ کرتے ہوئے سینٹرل ایوینیو روڈ سے گزر رہے تھے۔ اسی دوران پیچھے سے بائک سوار پہنچے اور ان سے لڑائی کرنے لگے۔ اسی درمیان کسی نے فائر کر دیا گیا جس میں آدتیہ اور سنیل کی گولی لگنے سے موت ہو گئی۔ آدتیہ اور سنیل کو زخمی حالت میں علاج کے لیے شنکراچاریہ میڈیکل کالج جوانی لے جایا گیا، جہاں حالت سنگین ہونے پر دونوں کو رائے پور کے اسپتال ریفر کر دیا گیا۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔ پولیس کے ایڈیشنل سپرنٹنڈنٹ بھلائی سٹی سکھنندن راٹھور نے بتایا کہ دونوں زخمیوں کی حالت نارمل ہے اور وہ خطرے سے باہر ہیں۔

کشمیر سے کیرالہ تک ملک بھر میں مطلع ابر آلود

متعدد مقامات پر ہلکی اور تیز بارش کی پیش گوئی

نئی دہلی: ملک میں مانسون تیزی سے پیش قدمی کر رہا ہے۔ جن ریاستوں میں مانسون پہنچ چکا ہے وہاں موسلا دھار بارش ہو رہی ہے اور کچھ ریاستوں میں جہاں مانسون ابھی داخل ہونا باقی ہے، قبل از مانسون سرگرمیاں شروع ہو چکی ہیں۔ محکمہ موسمیات نے 26 جون کو گوا، کیرالہ، کرناٹک، تمل ناڈو، آسام، میگھالیہ، گجرات، اوڈیشہ، بہار اور اروناچل پردیش میں شدید بارش کا اورنج الرٹ جاری کیا ہے۔ آئی ایم ڈی کے تازہ ترین اپ ڈیٹ کے مطابق، جنوب مغربی مانسون شمالی بحیرہ عرب، ریاست گجرات اور مدھیہ پردیش کے کچھ مزید حصوں اور جنوب مشرقی راجستھان کے کچھ حصوں میں آگے بڑھ گیا ہے۔ مانسون کے اگلے 3-4 دنوں میں راجستھان، اتر پردیش اور دیگر علاقوں میں آگے بڑھنے کا امکان ہے۔ مانسون جلد ہی اتر پردیش میں بھی پہنچ سکتا ہے، جبکہ دہلی میں بھی اس کے 30 جون کے آس پاس داخل ہونے کا امکان ہے۔ دہلی میں پری مانسون سرگرمیاں شروع ہو گئی ہیں، جس سے لوگوں کو چلچلاتی گرمی اور گرمی کی لہر سے راحت مل گئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ دہلی میں 26 جون سے یکم جولائی تک گرج چمک کے ساتھ ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ آئی ایم ڈی کے مطابق اس پورے ہفتے دہلی کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 35 سے 38 ڈگری سیلسیس کے درمیان رہنے کا امکان ہے اور کم سے کم درجہ حرارت 23 سے 28 ڈگری سیلسیس کے آس پاس رہ سکتا ہے۔ موسم کی پیشین گوئی کرنے والی ایجنسی اسکائی میٹ کے مطابق، آج 26 جون کو انڈمان اور نکوبار جزائر، کیرالہ، ساحلی کرناٹک، کونکن اور گوا اور گجرات کے کچھ حصوں میں درمیانی سے بھاری بارش ہو سکتی ہے۔ وہیں، سکم، ذیلی ہمالیائی مغربی بنگال، آسام، میگھالیہ، اروناچل پردیش اور لکشدیپ میں ہلکی سے درمیانی بارش کے ساتھ کچھ مقامات پر موسلا دھار بارش ہو سکتی ہے۔ اس کے علاوہ اوڈیشہ، مراٹھواڑہ، چھتیس گڑھ، مدھیہ پردیش، ساحلی آندھرا پردیش، جنوب مشرقی اور مشرقی راجستھان، بہار، جھارکھنڈ، مغربی بنگال اور اتراکھنڈ کے کچھ حصوں میں ہلکی سے درمیانی بارش ہو سکتی ہے۔

بھارت کے زرمبادلہ کے ذخائر میں

2.56 بلین ڈالر کا اضافہ

نئی دہلی۔ مئی۔ ایم این این۔ ریزرو بینک آف انڈیا (آر بی آئی) نے جمعہ کو کہا کہ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے میں ہندوستان کے غیر ملکی زرمبادلہ کے ذخائر 561.2 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 151.644 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ پچھلے رپورٹنگ ہفتے میں، مسلسل تین ہفتوں کی کمی کے بعد 668.3 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 59.641 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئی تھی۔ 5 اپریل کو ختم ہونے والے ہفتے کے لیے، ذخائر کئی ہفتوں کے اضافے کے بعد 562.648 بلین امریکی ڈالر کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئے۔ 10 مئی کو ختم ہونے والے ہفتے کے دوران، غیر ملکی کرنسی کے اثاثے، جو کہ ذخائر کا ایک بڑا حصہ ہے، 488.1 بلین امریکی ڈالر بڑھ کر 648.565 بلین امریکی ڈالر ہو گئے۔ ڈالر کی شرائط میں بیان کیا گیا ہے، غیر ملکی کرنسی کے اثاثوں میں غیر امریکی اکائیوں جیسے یورو، پاؤنڈ اور ین کی قدر یا قدر میں کمی کا اثر شامل ہے جو کہ زرمبادلہ کے ذخائر میں موجود ہیں۔ آر بی آئی نے کہا کہ ہفتے کے دوران سونے کے ذخائر 072.1 بلین ڈالر بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔ بڑھ کر 952.55 بلین ڈالر ہو گئے۔ مرکزی بینک نے کہا کہ خصوصی ڈرائنگ رائٹس 5 ملین امریکی ڈالر سے بڑھ کر 056.18 بلین امریکی ڈالر تک پہنچ گئے۔ آئی ایم ایف کے ساتھ ہندوستان کی ریزرو پوزیشن رپورٹنگ ہفتے میں 4 ملین امریکی ڈالر کم ہو کر 495.4 بلین امریکی ڈالر ہو گئی۔

میٹرو اسٹیشن کے قریب ٹل گیا بڑا حادثہ، ڈی ٹی سی بس

مہرولی بدر پور روڈ پر 10 سے 15 فٹ گڑھے میں پھنسی

نئی دہلی، 26 جون: راجدھانی دہلی میں ابھی مانسون شروع بھی نہیں ہوا ہے لیکن اس سے پہلے ہی دہلی کی سڑکوں کے دھنسنے کا عمل شروع ہو گیا ہے۔ بدھ کی صبح تقریباً 7:00 بجے ڈی ٹی سی کی الیکٹرک بس دہلی کی مصروف ترین سڑک مہرولی بدر پور روڈ پر تقریباً 10 سے 15 فٹ گہرے گڑھے میں جا گری۔ یہ واقعہ ساکیت میٹرو اسٹیشن کے قریب مہرولی بدر پور روڈ پر پیش آیا۔ تاہم اس سے کوئی جانی یا مالی نقصان نہیں ہوا۔ جب ڈی ٹی سی روٹ نمبر 419 کی بس کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی، جیسے ہی بس ساکیت میٹرو اسٹیشن فٹ اوور برج کے قریب پہنچی تو اچانک سڑک دھنس گئی اور بس تقریباً 15 سے 20 فٹ کے گڑھے میں جا گری۔ تاہم خوش قسمتی کہ جب یہ واقعہ پیش آیا تو بس میں صرف چار سے پانچ افراد تھے۔ کیونکہ بس اپنی منزل سے کچھ فاصلے پر تھی۔ اس واقعہ کے بعد بھی کئی گھنٹے تک کوئی مدد نہیں پہنچی اور مہرولی بدر پور روڈ پر تقریباً 4 سے 5 کلو میٹر طویل جام لگ گیا جس کی وجہ سے صبح اس سڑک سے سفر کرنے والے لوگوں کو پریشانی کا سامنا کرنا پڑا۔ میڈیا سے بات کرتے ہوئے بس ڈرائیور بھوپیندر چوہان نے بتایا کہ جیسے ہی ہم میٹرو میں سوار ہوئے اور تھوڑا آگے بڑھے تو سڑک دھنس گئی اور بس گڑھے میں پھنس گئی۔ جس کے بعد گڑھے سے پانی نکلنا شروع ہو گیا۔ یہ سڑک صبح سات بجے دھنس گئی اور اس کے بعد سے کوئی مدد نہیں پہنچی جس کی وجہ سے طویل ٹریفک جام رہا۔ ڈرائیور نے بتایا کہ جب بس گڑھے میں دھنس گئی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے، اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی تو اس میں چار سے پانچ مسافر سوار تھے۔ اس لیے کوئی زخمی نہیں ہوا۔ انہوں نے بتایا کہ بس روٹ نمبر 419 کی تھی اور کشمیری گیٹ سے لاڈو سرائے کی طرف جا رہی تھی۔

مانسون اتر پردیش اور راجستھان میں داخل

کچھ اور ریاستوں میں دو دنوں میں پہنچے گا

دہلی، اتر پردیش اور راجستھان سمیت شمالی ہندوستان کی کئی ریاستوں کو گرمی سے راحت ملی ہے۔ دریں اثنا، ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے کہا کہ مانسون منگل یعنی 25 جون، 2024 کو اتر پردیش اور راجستھان میں پہنچ گیا ہے۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ جنوب مغربی مانسون منگل یعنی 25 جون 2024 کو راجستھان پہنچا۔ مانسون کی شمالی حد مونڈرا، مہیسانہ، ادے پور، شیوپوری، سدھی، چائباسا، ہلدیہ، پاکور، صاحب گنج اور رکسول سے گزر رہی ہے۔ اس کے ساتھ ہی مانسون للت پور کے راستے اتر پردیش پہنچ گیا ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ مانسون شمالی بحیرہ عرب کے کچھ حصوں، گجرات، مدھیہ پردیش اور جنوب مشرقی راجستھان میں آگے بڑھ گیا ہے۔ محکمہ نے کہا کہ ایسی صورتحال میں اگلے سات دنوں میں مغربی راجستھان میں بعض مقامات پر ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ 29 جون تک مانسون گجرات کے بقیہ حصوں، مدھیہ پردیش کے بقیہ حصوں، جھارکھنڈ کے بقیہ حصوں اور مشرقی اتر پردیش کا احاطہ کرے گا۔ دریں اثنا، خبر رساں ایجنسی پی ٹی آئی سے بات کرتے ہوئے، ماہر موسمیات نے کہا، "جھارکھنڈ میں مانسون کی پیش رفت سست رہی ہے۔ اگلے پانچ دنوں میں ریاست میں اچھی بارش ہو سکتی ہے۔ مانسون اگلے تین دنوں میں ریاست کے بیشتر حصوں میں پہنچنے کا امکان ہے۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ کرناٹک اور تمل ناڈو کے کئی حصوں میں 27 جون تک بارش کا امکان ہے۔ 28 جون سے اس میں معمولی کمی ہوگی۔ آئی ایم ڈی نے کہا کہ بہار، مشرقی اتر پردیش اور اتراکھنڈ میں 27 جون سے بارش کا موسم شروع ہو سکتا ہے۔ پھر اس کے بعد یعنی 28 جون کو پنجاب اور ہریانہ میں بارش کا امکان ہے۔

2024 میں ہم اپنی جمہوریت کی حفاظت کرنے میں کامیاب

ہو گئے، لیکن اب بھی بہت کچھ کرنا باقی ہے!... تشار گاندھی

گاندھی اس ملک کے ذہن میں اب بھی آزادی کی علامت بنے ہوئے ہیں، حقیقت یہ ہے کہ ہم اپنی آزادی کے لیے عام ہندوستانیوں کے ناقابل تسخیر جذبہ، مضبوط قوت ارادی اور عزم مصمم کے مقروض ہیں جن کے دم پر برطانوی حکومت سے جنگ لڑی اور جیتی گئی۔ آزاد ہندوستان کی پہلی چار دہائی اس کے باوقار سال تھے۔ آزادی کے بعد آزاد ہندوستان کے شہریوں نے ایک ایسے ملک کی تعمیر میں بہت بڑا تعاون دیا جو پیدائش کے ساتھ ہی تباہ ہو گیا تھا۔ ہندوستانیوں کی اس نسل نے ہماری نوزائیدہ جمہوریت کی ایک مضبوط بنیاد رکھی۔ لیکن اس کے بعد کی نسل اپنے بارے میں زیادہ سوچنے والی تھی۔ ہماری سیاست، ہمارے سماج کی طرح ہی لالچی اور خود پرست بن گئی۔ یہی وہ وقت تھا جب آر ایس ایس کی کٹر پسند، تخریب کار طاقتوں نے نفرت کی اپنی خطرناک مہم شروع کی۔ زہر تیزی کے ساتھ دماغ اور عوامی گفتگو میں بھرتا گیا۔ سیاسی نظریہ دھندلا ہو گیا، لبرل و سیکولر مقامات محدود ہو گئے۔ آج بدقسمتی سے بہت سارے ہندو سخت گیر ہو گئے ہیں۔ انھیں مذہب کا صحیح علم نہیں ہے اور ان کے دماغ میں سیاسی ہندوتوا کے برے، اقتدار ہتھیانے والے خیال بھر گئے ہیں۔ ہمیں ہندوؤں کو یہ سمجھنے میں مدد کرنی چاہیے کہ ہندو مذہب اور ہندوتوا ایک دوسرے کے بالکل برعکس ہیں۔ ایک مذہبی طرز زندگی ہے تو دوسرا اقتدار ہتھیانے کا سیاسی وسیلہ۔ ہندوستانی آئین وفاقی نظام کی طرف زیادہ مضبوطی سے آگے بڑھنے اور آر ایس ایس کے 'اکھنڈ' (غیر منقسم) تصورات کو ظاہر کرنے کا ہمارا انتظام ہے۔ آئین ہی ہماری واحد تلوار بھی ہونی چاہیے اور ڈھال بھی۔ اظہار رائے کی آزادی کو واپس پانے کا ایک ہی طریقہ ہے، اس کا استعمال کرنا۔ بے خوف ہو۔ غیر ہندوؤں کے تئیں جارحیت کے ذریعہ سے نہیں بلکہ کسی سے نہ ڈرتے ہوئے اپنی بات کہنے کی ہمت پا کر۔ راہل گاندھی نے لوگوں سے نہ ڈرنے کی گزارش کر کے اس کی شروعات کی۔ ان کا 'ڈرو مت!' کا نعرہ بالکل درست ہے۔ میں مہاتما گاندھی کا حوالہ پیش کرتا ہوں: 'اگر ہمارے لیڈر وہ کہہ رہے ہیں جو آپ کی رائے میں غلط ہے، اور اگر ہم انھیں اپنی بات سنانا ذمہ داری سمجھتے ہیں، بھلے ہی اسے وطن سے غداری تصور کیا جائے، تو میں آپ سے وطن سے غداری کی گزارش کرتا ہوں۔ لیکن اپنے جوکھم پر۔ آپ کو اس کے نتائج بھگتنے کے لیے تیار رہنا چاہیے۔' میڈیا کو جھوٹ پھیلانے کے لیے سزا دی جانی چاہیے، لیکن اسے دبانے اور کنٹرول کرنے کے لیے نہیں۔ اسے آزاد اور غیر جانبدار ہونا چاہیے۔ جہاں تک ساتھی پارٹیوں کے درمیان شگاف پیدا کرنے کی بی جے پی کی کوششوں کی مخالفت سے متعلق بات ہے، تو انڈیا بلاک کو نااتفاقیوں کے باوجود متحد رہنا چاہیے۔ علیحدگی پسندوں کو شکست دینے کا عزم مصمم اسے ایک مضبوط حریف کی شکل میں یکسر باندھنے والا گوند بننا چاہیے۔ انڈین نیشنل کانگریس کو ایک جوڑنے والے ایجنٹ کا کردار نبھانا ہوگا۔ اس کے لیے کانگریس کو وسیع رد و بدل اور تنظیمی تبدیلی کی ضرورت ہے۔ پارٹی کا اوپری حصہ بہت بھاری ہے جس کی وجہ سے کارکنان گمراہ اور مایوس ہیں۔ کانگریس کارکنان کو پارٹی کی وراثت اور روایت کے بارے میں مطلع کرنے کی ضرورت ہے۔ سب سے اہم بات یہ ہے کہ ان کی ایمانداری پارٹی کے تئیں ہونی چاہیے، نہ کہ لیڈروں کے تئیں۔ معاون تنظیموں، خاص طور سے سیوا دل، یوتھ کانگریس، این ایس یو آئی (نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا)، مہیلا کانگریس اور ساتھ ہی اس کے مزدور یونینوں کو از سر نو زندہ کیا جانا چاہیے اور اصل پارٹی کے ذریعہ انھیں ضروری آزادی دی جانی چاہیے۔ کانگریس کو یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ ایم کے گاندھی نے احمد آباد میں ہندوستان کے پہلے منظم صنعتی کاروباری یونین 'مجور مہاجن' کا قیام کیا تھا جو آج بھی موجود ہے۔ ان سرکردہ تنظیموں کو پارٹی کی ابتدائی رسائی شاخ بننا چاہیے۔ اصل پارٹی کو دانشمندی پر مشتمل جانکاری اور پالیسی دستیاب کرانے تک ہی محدود رہنا چاہیے۔ جمہوریت کے دیگر ستونوں کی طرح عدلیہ کو بھی اپنے ضمیر کو تلاش کرنا چاہیے۔

آبی جماؤ کے بعد نالوں سے کارپوریشن پائپ کے ذریعہ نکالا گیا پانی

پورنیہ، جولائی: پورنیہ میں کئی سالوں سے وقفے وقفے سے یا کبھی کبھی کسی جگہ یا کسی خاص محلے میں نالا بن رہا ہے۔ کب، جہاں نالا محلے میں بنانا شروع کر دی اجائے اس کی گارنٹی نہیں ہے۔ صورتحال یہ ہے کہ برسوں سے شہر کے نالے بعض مقامات پر بند ہیں اور پانی شہر سے باہر نکلنے کے قابل نہیں ہے۔ جس کی وجہ سے ہر محلہ میں پانی کا بڑا ذخیرہ ہوتا ہے۔ آبی جماؤ سے لوگ اس قدر پریشان ہیں کہ سڑکوں کا پانی گھروں میں آجاتا ہے اور پانی کو گھر سے باہر نکالنا مشکل ہو جاتا ہے۔ پھر اس صورت حال میں نالوں میں جمع پانی کو نکالنے کے لیے میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں پورنیہ کارپوریشن کی جانب سے پانی بھرے علاقوں سے پانی نکالا جاتا ہے۔ ٹریکٹر کے ذریعے پائپ لگا کر پمپنگ سیٹ کا استعمال کرتے ہوئے پانی کو ایک نالے سے دوسرے نالے میں پہنچایا جاتا ہے۔ لوگوں کو شکایت ہے کہ اتنی مضبوط میونسپل کارپوریشن آج تک شہر کو مکمل طور پر نل سے نالی کی طرف کیوں نہیں بدل سکی۔ سماجی کارکن سمیت رنجن، میونسپل کارپوریشن کا مسئلہ مسلسل اٹھاتے ہیں، کہتے ہیں کہ ہر بارش کے موسم میں میونسپل کارپوریشن کی طرف سے پانی کی نکاسی کے بعد کیا آپ نے اس جگہ کو نشان زد کیا ہے اور نالی بنائی ہے تاکہ آئندہ پانی جمع نہ ہو۔ بارش کا موسم؟ آپ نے ہر بارش کے بعد ایسا کرنا کیوں مناسب نہیں سمجھا؟ دراصل لوگ یہ مسئلہ اٹھانے کا جواز رکھتے ہیں کہ میونسپل کارپوریشن کا کام اس قدر سست کیوں ہے۔ میونسپل کارپوریشن مضبوط ارادے اور خواہش کے ساتھ شہر کو پختہ نالا بنانے کا اختیار کیوں نہیں دیتی؟ بارش کا موسم؟ آپ نے ہر بارش کے بعد ایسا کرنا کیوں مناسب نہیں سمجھا؟ دراصل لوگ یہ مسئلہ اٹھانے کا جواز رکھتے ہیں کہ میونسپل کارپوریشن کا کام اس قدر سست کیوں ہے۔ میونسپل کارپوریشن مضبوط ارادے اور خواہش کے ساتھ شہر کو پختہ نالا بنانے کا اختیار کیوں نہیں دیتی؟

بائسی بجلی سب اسٹیشن میں 2 سے 4 فٹ بھر گیا پانی

پورنیہ، جولائی: ضلع میں بائسی سب ڈویژنل دفتر کے پیچھے نئی ڈیزاسٹر بلڈنگ کی تعمیر کے بعد مسلسل بارش کی وجہ سے بائسی بجلی سب اسٹیشن میں 2 سے 4 فٹ پانی جمع ہو گیا ہے۔ بائسی سب اسٹیشن کے ایس بی او رنجن کمار کا کہنا ہے کہ وہ کافی خطرہ مول لے کر 3 فٹ پانی میں کھڑے رہ کر سوئچ آف کرتے ہیں۔ ابھی تھوڑی سی بارش ہوئی ہے، اس لیے یہ صورت حال ہے کہ اگر زیادہ بارش ہوئی تو پانی کمرے میں داخل ہو جائے گا اور آخر کار بجلی کاٹنی کرنی پڑے گی۔ جس کی وجہ سے کئی مقامات پر بجلی مکمل طور پر ٹھپ ہو جائے گی۔ بائسی سب اسٹیشن سے بائسی، چیریا اور جیتاہاٹ میں بجلی جاتی ہے۔ بجلی ٹھپ ہونے سے یہاں تمام کام ٹھپ ہو کر رہ جائیں گے۔ سب اسٹیشن کے نائٹ چوکیدار اشوک کمار کا کہنا ہے کہ گذشتہ سال سب ڈویژن کے پیچھے تمام پانی نکل جاتا تھا لیکن اس سال سب ڈویژن کے پیچھے نئی عمارت کی تعمیر کی وجہ سے آبی نکاسی نہیں ہو پارہی ہے۔ جس کی وجہ سے بائسی سب اسٹیشن میں سارا پانی جمع رہتا ہے۔ وہیں بارش کا موسم ہے اور اگر ایک دو دن میں آبی نکاسی نہیں ہوئی تو بائسی سب اسٹیشن کو بند کرنا پڑے گا۔ یہاں کے مزدور کافی خطرہ مول لے کر کام کر رہے ہیں۔ جس کی وجہ سے بائسی سب اسٹیشن میں سارا پانی جمع رہتا ہے۔ وہیں بارش کا موسم ہے اور اگر ایک دو دن میں آبی نکاسی نہیں ہوئی تو بائسی سب اسٹیشن کو بند کرنا پڑے گا۔ یہاں کے مزدور کافی خطرہ مول لے کر کام کر رہے ہیں۔

ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ نے ضلع پبلک ریلیشن آفس مدھوبنی کا اچانک معائنہ کیا

دربھنگہ: جولائی:- ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ شری ستیندر پرساد کی طرف سے ضلع پبلک ریلیشن آفس مدھوبنی کا اچانک معائنہ کیا گیا۔ سب سے پہلے انہوں نے دفتر کے کیش رجسٹر، حاضری رجسٹر، ڈی ایل وغیرہ کا معائنہ کیا اور محکمانہ حکم کی روشنی میں کام کو وقت پر کرنے کے لیے بہت سی ضروری ہدایات دی گئیں۔ انہوں نے کہا کہ دفتر کی صفائی پر توجہ دینے کی ضرورت ہے۔ دفتر میں کلرک، کمپیوٹر آپریٹر، آفس اٹینڈنٹ وغیرہ موجود پائے گئے۔ انہوں نے کیش رجسٹر کو اپ ڈیٹ کرنے کے لیے بہت سی ضروری ہدایات دیں۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر کو ضروری ہدایات دی گئیں کہ وہ محکمہ جاتی ہدایات کی روشنی میں مالی سال 2024-25 کے تحت موصول ہونے والی مختص رقم کی تشہیر وغیرہ کے لیے کام کریں۔ اس مالی سال میں منصوبہ بندی کے تحت کام کیا گیا ہے۔ دفتر کے کلرک کو اپنے کام میں مطلوبہ بہتری لانے کا مشورہ دیا گیا۔ ڈسٹرکٹ انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر کی طرف سے بتایا گیا کہ سوچنا بھون کے کچھ کمروں پر دوسرے محکموں نے قبضہ کر رکھا ہے۔ معائنہ کے دوران دفتر کی صفائی پر خصوصی توجہ دی گئی۔ دفتر آنے والے شہریوں کو بنیادی سہولیات فراہم کرنے کے لیے کئی ضروری ہدایات دی گئیں۔ معائنہ کے بعد ڈپٹی ڈائریکٹر پبلک ریلیشن دربھنگہ ڈویژن دربھنگہ کو ضلع انفارمیشن پبلک ریلیشن آفیسر مدھوبنی نے آبی زندگی کی ہریالی کی علامت کے طور پر ایک پودا دے کر اعزاز سے نوازا۔ معائنہ کے دوران ڈسٹرکٹ پبلک ریلیشن آفس کے افسران اور اہلکار

آر پی ایف سہسرام نے گانجہ لیکر جئے پور جا رہے ایک اسمگلر کو کیا گرفتار

سہسرام: 2024 کی شب آر پی ایف سینئر افسران کی ہدایت پر سہسرام ریلوے اسٹیشن پر انسپکٹر انچارج سہسرام سنجو کمار کی قیادت میں سہسرام کانسٹیبل کے ساتھ ایک ٹاسک ٹیم تشکیل دی گئی، رام وشال یادو اور کانسٹیبل پنکج کمار سنگھ کی ذریعہ سہسرام اسٹیشن گشتی چیکنگ اور مجرمانہ نگرانی کے دوران ایک شخص کو پلیٹ فارم نمبر 4 کے مشرقی سرے پر ایک بیگ کے ساتھ اکیلا بیٹھا دیکھا گیا، اس پر شبہ ہونے پر اسکی طرف بڑھے تو وہ بھاگنے لگا تبھی سہسرام ریلوے پلیٹ فارم کے مشرقی سرے پر گھیر کر اسے پکڑ لیا گیا، پوچھ گچھ کرنے پر اس نے اپنا نام پتہ رحمین انصاری عمر تقریباً 19 سال ولد نظام انصاری گاؤں تو نودنگ محلہ ہر ہر ٹولہ پوسٹ لوہاری پولس تھانہ چھترپور ضلع پلاموں جھارکھنڈ بتایا اور بھاگنے کی وجہ بتایا کہ میرے بیگ میں نشہ آور گانجا تھا جسکی وجہ سے پکڑے جانے کے ڈر سے بھاگ رہا تھا کہ پکڑا گیا۔ این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت گرفتار کر اس شخص کو این ڈی پی ایس ایکٹ کی دفعات سے آگاہ کیا گیا اور اسے آر پی ایف نے اپنی تحویل میں لے لیا، اسکے بعد مذکورہ شخص کی اجازت کے بعد جب وہاں موجود گواہوں کے سامنے اس کے نیلے رنگ کے تھیلے کی تلاشی لی گئی تو اس میں سے پلاسٹک کے تھیلے میں رکھے ہوئے پانچ سبز پتے برآمد ہوئے جن سے گانجے کی بو آرہی تھی، پلاسٹک کے پانچ تھیلے میں رکھے گئے گانجے کو برقی ترازو کا استعمال کرتے ہوئے موقع پر ہی وزن کیا گیا تو ہر پلاسٹک کے تھیلے میں تقریباً 955 گرام گانجہ تھا جسکا کل وزن 475.4 کلوگرام تھا، مزید پوچھ گچھ کے دوران مذکورہ شخص نے بتایا کہ یہ غیر قانونی گانجہ پلاموں سے لیکر جا رہا تھا اور ٹرین بدل بدل کر جے پور لے جا رہا تھا کہ سہسرام اسٹیشن پر دوسری ٹرین پکڑنا تھا لیکن پکڑا گیا اور کہا گیا کہ جئے پور جا کر بیچ دیتا ہوں۔ ضبطی فہرست کے قواعد کے مطابق گواہ کے سامنے مناسب تلاشی کم ضبطی فہرست تیار کی گئی اور ملزم کو اس کے این ڈی پی ایس جرم سے آگاہ کرنے کے بعد ایک گرفتاری فارم تیار کر آر پی ایف حراست میں لے لیا گیا، بعد ازاں برآمد شدہ گانجہ اور گرفتار ملزمان کو مزید قانونی کاروائی کیلئے دستاویزات کے ساتھ جی آر پی سہسرام پولس اسٹیشن لایا گیا جہاں گورنمنٹ ریلوے پولس سہسرام نے رحمین انصاری کے خلاف این ڈی پی ایس ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر تفتیش کی ذمہ داری سب انسپکٹر وشویشور شرما کو سونپ دی گئی، برآمد شدہ گانجہ کی تخمینہ قیمت -/50000 روپے بتائی گئی ہے۔

سنجے جھا کو کارگزار صدر منتخب ہونے پر ضلع میں خوشی کی لہر

سیتامڑھی: جنتادل (یو) سیتامڑھی کے ضلع صدر ستیندر سنگھ کشواہا نے کہا کہ جنتادل (یو) کی قومی ایگزیکٹو کی اجلاس میں جے ڈی (یو) پارلیمانی پارٹی کے راجیہ سبھا لیڈر کی تقرری پر کافی خوش ہیں۔ جہاں سنجے جھا کو کارگزار صدر منتخب ہونے پر مبارکباد دی گئی ساتھ ہی آنکے روشن مستقبل کی خواہش کی اور پارٹی کے وسیع پیمانے پر پہچانے جانے والے لیڈر، جے ڈی (یو) کے قومی صدر اور وزیر اعلیٰ نتیش کمار کا بھی شکریہ ادا کیا جو انہوں نے دیا ہے۔ ایک جدوجہد کرنے والے لیڈر کو ذمہ داری دی گئی۔ ضلع صدر کشواہا نے کہا کہ مجھے نہ صرف امید ہے بلکہ مجھے اٹل یقین اور مکمل یقین ہے کہ جھا ایک ہنرمند منظم آواز بولنے والے اور ایک مضبوط سیاست دان ہیں اور ان کی قیادت میں ملک اور ریاست میں پارٹی کی تنظیم مضبوط ہوگی۔ آئندہ بہار اسمبلی انتخابات میں جے ڈی (یو) کی کارکردگی تاریخی ہوگی۔ جن سرکردہ لیڈروں نے مبارکباد دی ان میں جے ڈی (یو) کے ریاستی کونسل کے رکن انیل کمار سنگھ چوہان، شنکر ٹھاکر، جے ڈی (یو) کے ضلع نائب صدر چاہیر سنگھ کشواہا، ہری شنکر پاسوان، چندرکانت جھا، اکھلیش پٹیل، وجے کمار پٹیل، کیلاش بہاری مشرا، دھیریندر کنور، آدتیہ مشرا، سوجیت کمار جھا، ارون کمار یادو، ودیش کمار شاہی، جے ڈی (یو) کے صدر امیت کمار گولڈی، صوفیہ تسلیم محمد صدر عالم اور پونم جھا سمیت سینکڑوں رہنماؤں نے انہیں مبارکباد پیش کی۔

چیک پوسٹ سے 25 شرابی گرفتار

نوادہ، بہار-جھارکھنڈ سرحد پر واقع چترکولی پنچایت کے تحت چیک پوسٹ پر ایکسائز ایس آئی پنٹو کمار نے گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران 25 شرابیوں کو حراست میں لیا۔ ایکسائز سپرنٹنڈنٹ ارون کمار مشرا نے بتایا کہ اتوار کے روز محکمہ ایکسائز کی ٹیم رجولی چیک پوسٹ پر جھارکھنڈ سے آنے والی تمام چھوٹی اور بڑی گاڑیوں کی چیکنگ کر رہی تھی جس میں 25 شرابی پائے گئے۔ نشے کی حالت میں ایکسائز ایکٹ کے تحت ایف آئی آر درج کر کے عدالتی تحویل میں بھیج دیا گیا ہے اور تفتیش کے دوران محکمہ ایکسائز کے ایس آئی سنی کمار بھی موجود تھے۔

آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد ہلاک

وزیر اعلیٰ کا لواحقین کے حق میں 4-4 لاکھ روپے جاری کرنے کا اعلان

پٹنہ، جولائی: بہار کے مختلف اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 افراد کی موت ہو گئی۔ وزیر اعلیٰ نتیش کمار نے اپنی تعزیت کا اظہار کرتے ہوئے ہلاک ہونے والے افراد کے لواحقین کو بغیر کسی تاخیر کے 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم دینے کی ہدایت دی ہے۔ ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کے مطابق اورنگ آباد میں اتوار کی شام سے پیر کی شام تک بجلی گرنے سے دو لوگوں کی موت ہو گئی۔ وہیں بکسر، بھوجپور، روہتاس، بھاگلپور اور دربھنگہ میں ایک ایک شخص کی جان گئی۔ ریاستی حکومت کی طرف سے ایک پریس ریلیز میں کہا گیا کہ وزیر اعلیٰ نے 30 جون سے یکم جولائی کی شام تک ریاست کے 6 اضلاع میں آسمانی بجلی گرنے سے 7 لوگوں کی موت پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ وہ مصیبت کی اس گھڑی میں متاثرہ خاندانوں کے ساتھ ہیں۔ حکام کو ہدایت دی گئی ہے کہ وہ ہلاک شدگان کے لواحقین کو فی الفور 4 لاکھ روپے کی ایکس گریشیا رقم ادا کریں۔ وزیر اعلیٰ نے عوام سے خراب موسم میں مکمل احتیاط برتنے کی اپیل کی ہے۔ اپنے آپ کو آسمانی بجلی سے بچانے کے لیے ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈپارٹمنٹ کی طرف سے وقتاً فوقتاً جاری کردہ تجاویز پر عمل کریں۔ خراب موسم میں گھر کے اندر رہیں۔ خیال رہے کہ جنوب مغربی مانسون نے پورے ملک کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے جس کی وجہ سے مختلف حصوں میں زبردست بارش ہوئی ہے۔ 29 جون کو ہندوستان کے محکمہ موسمیات (آئی ایم ڈی) نے بہار سمیت 23 ریاستوں کے لیے اورنج الرٹ جاری کیا تھا۔ اس کے علاوہ، محکمہ موسمیات نے بہار میں مغربی چمپارن، مشرقی چمپارن، کشن گنج، سیتامڑھی، شیوہر، مدھوبنی، سپول اور ارریہ سمیت کئی اضلاع میں شدید بارش کا الرٹ جاری کیا تھا۔

قومی لوک عدالت کے حوالے سے

مختلف محکموں کے افسران سے میٹنگ

دربھنگہ (فضا امام) جولائی:- عدالت کے احاطے میں 13 جولائی 2024 کو منعقد ہونے والی قومی لوک عدالت کے کامیاب انعقاد کے سلسلے میں ایک میٹنگ کا اہتمام کیا گیا۔ معزز ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج کم چیئرمین ڈسٹرکٹ لیگل سروس اتھارٹی شری ونود کمار تیواری نے پولیس اسٹیشن انچارجوں کے ساتھ میٹنگ کرتے ہوئے کہا کہ نوٹس کو صحیح طریقے سے پیش نہیں کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ عدالتوں کی جانب سے جاری کیے گئے نوٹسز کی تعداد کے تناسب سے نوٹس جاری نہیں کیے جا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ اس معاملے کو سنجیدگی سے لیا جانا چاہیے، کیونکہ زیادہ سے زیادہ مقدمات پر عملدرآمد کے لیے نوٹس کا تمام فریقین تک پہنچنا بہت ضروری ہے۔ راشٹریہ لوک عدالت کی کامیابی کے لیے دو ہفتے تک خصوصی توجہ دیں اور نوٹس سے متعلق کام کو مکمل کریں۔ انہوں نے کہا کہ دربھنگہ ضلع کا نام پوری ریاست میں روشن ہونا چاہیے۔ ڈسٹرکٹ لیگل سروسز اتھارٹی کے سکریٹری شری رنجن دیو نے پولیس اسٹیشن انچارجوں کو بتایا کہ پچھلی لوک عدالت کے مقابلے اس بار پچیس فیصد زیادہ تصفیہ کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ جس میں سب سے تعاون کی توقع ہے۔ ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج نے مختلف سرکاری محکموں کے اعلیٰ افسران کے ساتھ دوسری میٹنگ کی۔ جس میں انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے آنے والے دو ہفتوں میں قومی لوک عدالت کی کامیابی کے لیے ہر ممکن کوشش کریں۔ محکمے سے متعلق معاملات کے فریقین سے ملاقات کر کے تصفیہ تک پہنچنے کی بامعنی کوشش کریں۔ تمام محکمے اپنی ذمہ داریاں ایمانداری سے نبھائیں۔ میٹنگ میں اتھارٹی سکریٹری شری رنجن دیو بھی موجود تھے۔ دوسری طرف، اسپیشل ایکسائز جج سیکنڈ شری روی شنکر کمار نے دعویٰ کیس کے وکیلوں کے ساتھ کلیموں کے تصفیہ کے لیے جائزہ میٹنگ کی۔ انہوں نے وکلاء سے کہا کہ وہ انشورنس کمپنیوں کی مدد سے دعووں کی تصفیہ کا ہدف پورا کریں۔

روزنامہ تیز رفتار

اچھے استاذ کی خصوصیات

استاذ ہونا ایک عظیم ترین پیشہ ہے۔ استاذ ہر وقت اور ہر زمانے کی ضرورت رہا اور مستقبل میں بھی ان کی ضرورت رہے گی۔ اچھا استاذ بننے کے لیے کئی خصوصیات اور اصولوں کی پیروی کرنا ضروری ہے۔ یہاں چند اہم نکات دیے جا رہے ہیں جو آپ کو ایک موثر اور کامیاب استاذ بننے میں مدد کریں گے:

1. علم اور مہارت:

گہرا علم: اپنے مضمون میں گہرا علم حاصل کریں، موضوع سے متعلق کتابوں کا پابندی سے مطالعہ کریں تاکہ آپ طلباء کو بہتر طریقے سے مضامین سمجھا سکیں۔

مسلسل سیکھنا: سیکھنے کی کوئی عمر نہیں ہوتی، بدلتے زمانے کے ساتھ تعلیمی میدان میں بدلتی ٹکنالوجی اور جدید آلات سے واقفیت ضروری ہے۔ علم کی ترقی کے ساتھ ساتھ خود کو بھی اپڈیٹ رکھیں۔

2. تدریسی مہارت:

منظم ہونا: وقت کی پابندی کریں اور طلبہ کو بھی پابند بنائیں۔ اپنے تدریسی مواد کو منظم طریقے اور ترتیب کے ساتھ پیش کریں۔ طلبہ کے لیے اسے سہل سے سہل تر بنانے کی کوشش کریں۔ اس بات کو یقینی بنائیں کہ درجے میں موجود کمزور ترین طالب علم بھی مضمون کو اچھی طرح سمجھ گیا ہے۔

تدریسی تکنیک: مختلف تدریسی تکنیکوں کا استعمال کریں جیسے کہ گروپ ورک، سوال و جواب، پریزنٹیشنز وغیرہ۔ اس سے طلبہ میں اعتماد پیدا ہوتا ہے اور ان مضمون سے متعلق ان کے شکوک و شبہات دور ہو جاتے ہیں۔

3. طلبہ کے ساتھ تعلقات:

دوستانہ رویہ: طلبہ کے ساتھ دوستانہ اور مشفقانہ رویہ اختیار کریں اور ان کے ساتھ احترام سے پیش آئیں۔ مہذب اور شائستہ زبان کا استعمال کریں۔

حوصلہ افزائی: طلبہ کی کامیابیوں کو تسلیم کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔ حوصلہ شکنی اور دل شکنی نہ کریں، کیوں کہ بچے کا مستقبل آپ کے ہاتھ میں ہے۔ آپ کا ایک جملہ اس کی زندگی میں نقطۂ انقلاب ثابت ہو سکتا ہے۔

4. موٹیویشن اور انسپریشن:

موٹیویٹ کرنا: طلبہ کو ان کی تعلیم میں دلچسپی پیدا کرنے کے لیے موٹیویٹ کریں۔ انہیں کامیاب لوگوں کے واقعات سنائیں اور ناکامیوں سے لڑنا سکھائیں۔ گر گر کر اٹھنا اور اٹھ اٹھ کر چلنا سکھائیں، انہیں خواب دیکھنا سکھائیں اور سمجھائیں کہ خواب وہ نہیں ہوتے جو نیند میں سو کر دیکھے جاتے ہیں بلکہ خواب وہ ہوتے ہیں جو انسان کو سونے نہیں دیتے۔

رول ماڈل: خود کو ایک مثبت رول ماڈل کے طور پر پیش کریں۔ اپنے اچھے اخلاق و اعمال اور پابندی وقت سے اپنے طلبہ پر گہرے اور مثبت اثرات چھوڑیں۔ آپ کے طلبہ آپ کو مثالوں میں پیش کریں۔

5. موثر کمیونیکیشن:

واضح ہدایات: اپنی ہدایات اور تعلیمات کو واضح اور آسان زبان میں بیان کریں۔ کلاس کے اصول و ضوابط متعین کریں اور طلبہ کو ان پر عمل کرنے کا پابند بنائیں۔

سماعت کرنا: طلبہ کی باتوں کو غور سے سنیں اور ان کی پریشانیوں کو حل کریں۔ بعض مسائل ایسے ہوتے ہیں جنہیں طالب علم دوستوں اور ساتھیوں کے سامنے پیش کرنے میں جھجک محسوس کرتا ہے اس لیے کلاس کے باہر تنہائی میں بھی طلبہ کے مسائل سننے کی کوشش کریں۔ کسی بات پر طالب علم کا مذاق نہ اڑائیں۔ انہیں غلط اور غیر مہذب ناموں سے نہ پکاریں۔

6. صبر اور برداشت:

صبر: صبر اور تحمل کا مظاہرہ کریں، خاص طور پر جب طلبہ کو کسی چیز کو سمجھنے میں مشکل پیش آ رہی ہو۔

تحمل: طلبہ کی مختلف صلاحیتوں اور رفتار کو قبول کریں اور ان کی حوصلہ افزائی کریں۔

7. تشخیص اور فیڈ بیک:

مناسب تشخیص: طلباء کی کارکردگی کا منصفانہ انداز میں جائزہ لیں۔ جانب داری سے کام نہ لیں۔

تعمیری فیڈ بیک: طلبہ کو تعمیری فیڈ بیک فراہم کریں تاکہ وہ اپنی خامیوں کو دور کر سکیں اور اپنے بہتر مستقبل کی تعمیر میں اپنی محنت اور لگن کو صحیح رخ پر ڈال سکیں۔

8. پروفیشنل ڈیولپمنٹ:

تربیتی پروگرامز:

مختلف تربیتی پروگرامز اور ورکشاپس میں شرکت کریں تاکہ تعلیمی میدان میں ہونے والی مثبت تبدیلیوں کا علم ہو سکے اور خود کو اس سے ہم آہنگ ہونے کی کوشش کر سکیں۔

پڑھائی: تدریس کے بارے میں مختلف کتابیں اور آرٹیکلز پڑھیں تاکہ آپ کی تدریسی مہارت میں نکھار آ سکے۔ لکھنے کا شوق اور صلاحیت ہو تو اخبارات، رسالوں اور میگزین کے لیے مضامین لکھیں۔

نریندر مودی کی اونچی دوکان اور پھیکا پکوان

ازقلم: ڈاکٹر سلیم خان

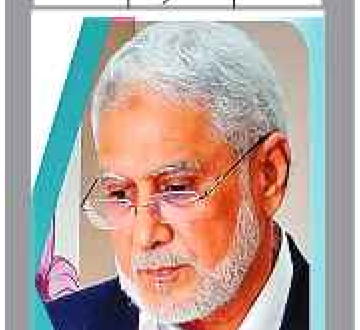

عام ہندوستانی کے پاس وقت گزاری کے لیے کرکٹ، فلمیں اور سیاست کے سوا کچھ نہیں ہے۔ یہ تینوں چیزیں اسے موبائل پر مل جاتی ہیں اس لیے وہ اپنا غم غلط کرنے کے لیے ان سے ٹائم پاس کرتا رہتا ہے۔ ایک زمانے میں کرکٹ میچ پانچ دنوں تک چلتا تھا اور اس کے باوجود بلا نتیجہ ڈرا ہو جایا کرتا تھا فی الحال پانچ گھنٹوں کے اندر سب کچھ نمٹ جاتا ہے اور میچ ڈرا بھی نہیں ہوتا۔ پرانے زمانے میں میچ ڈرا کرنے کی ضرورت دو وجوہات سے پیش آتی تھی۔ اول تو مخالف ٹیم کا ہدف بہت زیادہ ہونے پر اور دوسرے اپنے بلے بازوں کے کم رن پر آوٹ ہو جانے کی صورت میں۔ اس بار ایوان پارلیمان میں یہی ہوا۔ انڈیا محاذ کے کئی کھلاڑیوں نے مثلاً راہل گاندھی، اکھلیش یادو، ملک ارجن کھڑگے، مہوا موئترا، کلیان بنرجی، اسدالدین اویسی اور عمران پرتاپ گڑھی وغیرہ نے اپنے زورِ خطابت سے رنوں کا ڈھیر لگا دیا جبکہ بی جے پی کا کوئی بلہ باز پچ پر جم ہی نہیں پایا۔ عوام سے پوچھا جائے کہ ایوان میں راجناتھ سنگھ، امیت شاہ، شیوراج سنگھ چوہان، کرن رجیجو اور بھوپندر یادو نے کیا کہا تو لوگ صرف ان کے راہل گاندھی پر اعتراض کا حوالہ دیں گے۔ کوئی نہیں جانتا کہ مودی کے علاوہ بی جے پی کے کسی رہنما نے اپنے خطاب میں کیا کہا؟ عالم یہ تھا کہ ؎

سکوت چھایا ہے انسانیت کی قدروں پر
یہی ہے موقعِ اظہار آؤ سچ بولیں

سکوت کے اس پر ہول سناٹے میں ٹیم کو ہار سے بچا کر میچ ڈرا کرنے کا سارا بوجھ وزیر اعظم کے کمزور کندھوں پر آ گیا اور اس عمر میں وہ بیچارے کرتے بھی تو کیا کرتے؟ لیکن قتیل شفائی کے مشورے پر عمل کرتے ہوئے سچ تو بول ہی سکتے تھے لیکن ان سے یہ نہیں ہو سکا۔ وزیر اعظم نریندر مودی نے ٹسٹ میچ کے انداز میں لمبی پاری کھیل کر میچ کو ڈرا تو کر دیا مگر اس دوران نہ صرف ایوان پارلیمان بیٹھے شائقین بور ہوتے رہے بلکہ موبائل اور ٹیلی ویژن پر انہیں دیکھنے والے بھگت بھی اوب گئے۔ ایک تھکے ماندے کھلاڑی کو دھیمے دھیمے پانی پی پی کر کئی گیندوں کے بعد ایک دو رن لیتے ہوئے دیکھنا اور اس پر تالی بجانا کیسا عذاب جان ہے اس کا نظارہ ایوان پارلیمان کے اندر اور باہر وزیر اعظم نریندر مودی کی تقریر کے دوران ہوا۔ وہ بے تکان بولے جا رہے تھے اور سننے والوں کو ایسا لگ رہا تھا کہ ان کا بریک فیل ہو گیا ہے۔ اب اس بس کو روکنے کے لیے اسے کسی پیڑ یا دیوار سے ٹکرانا ضروری ہے ورنہ وہ اپنے بے بس مسافروں سمیت کسی گہری کھائی میں جا کر گر جائے گی۔ وزیر اعظم کی دھیمی آنچ (سلو موشن میں) پر طول طویل خطاب کو دیکھ کر سنیل گاوسکر کی یاد آ گئی۔ وہ ٹسٹ میچ کے بہت اچھے کھلاڑی تھے۔ سب سے زیادہ سنچری بنانے کا ریکارڈ ان کے نام تھا مگر جب ون ڈے کا زمانہ آیا تو ان کا پچ پر ٹکنا ہندوستانی ٹیم کی شکست کا پروانہ بن جاتا تھا۔ اس لیے کہ وہاں دھوا دھڑ رن بنانے کی ضرورت ہوتی تھی اور وہ دھیمے دھیمے کھیل کر اپنی ٹیم کو ہروا دیتے تھے۔ آگے چل کر ایک ایسا زمانہ بھی آیا کہ جب گواسکر کے مداح و دیگر شائقین ان کے آوٹ ہونے کی دعا کرتے تھے۔ وزیر اعظم کے ساتھ بھی یہی ہو رہا ہے۔ انہوں نے دنیا بھر میں پھیلے ہوئے مودی بھگتوں کو اتنا بور کر دیا ہے کہ اب وہ آوٹ ہونے کے بجائے سبکدوشی کی آرزو کرنے لگے ہیں۔ سنگھ پریوار چاہتا ہے کہ بڑے میاں جلد از جلد اپنا جھولا اٹھا کر 'مارگ درشک منڈل' میں چلے جائیں ورنہ ان کی ٹیم کا فائنل جیتنا تو دور ٹورنامنٹ میں کوالیفائی کرنا مشکل ہو جائے گا۔

سچ تو یہ ہے کہ مودی کے ریٹائرمنٹ سے بی جے پی کو جہاں خوشی ہوگی وہیں کانگریس کو افسوس ہوگا۔ اس لیے کہ اگر مودی نہیں رہیں گے تو ایوان پارلیمان میں کانگریس اور راہل گاندھی پر اتنا وقت کون صرف کرے گا؟ مثل مشہور ہے 'بدنام اگر ہوں گے تو کیا نام نہ ہوگا؟' اس کی مصداق وزیر اعظم نے اپنے اولین دشمن کا خوب ذکر شر کہہ کر اسے پھر سے موضوعِ بحث بنا دیا۔ اس دور میں جہاں جھوٹ بولنا بہت آسان ہے وہیں اس کا پول کھولنا بھی نہایت سہل ہے۔ ایک بیدار ذہن انسان از خود گوگل کی مدد سے حقیقت تک پہنچ جاتا ہے اور دیگر لوگ بھی ویڈیو ریل بنا کر اس کی

> ایوانِ پارلیمان میں راہل گاندھی کا تجربہ نریندر مودی سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے کئی معاملات میں وزیر اعظم پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ اول تو وہ اتر پردیش سمیت کیرالہ سے مودی کی بہ نسبت دو گنا ووٹ کے فرق سے کامیاب ہو کر ایوان پارلیمان میں گئے ہیں۔

سہولت فراہم کر دیتے ہیں۔ مودی جیسے لوگوں کی باتوں پر یہ ضرورت اس لیے بہت زیادہ محسوس ہوتی ہے کیونکہ وہ سچ کے بازار میں جھوٹ بیچتے ہیں۔ اس کے برعکس حزب اختلاف کی تقاریر کا معاملہ قتیل شفائی کے اس شعر کی مصداق ہے ؎

کھلا ہے جھوٹ کا بازار آؤ سچ بولیں
نہ ہو بلا سے خریدار آؤ سچ بولیں

وزیر اعظم کو اپنے اختتامی خطاب میں دو کام کرنے تھے۔ اول تو اس صدارتی خطبے پر شکریہ ادا کرنا جو ان کے ایماء پر صدرِ مملکت نے پڑھ کر سنایا تھا اور دوسرے حزب اختلاف کے اعتراضات کا جواب دینا۔ راہل گاندھی کی تقریر نے موصوف کو اتنا پریشان کر دیا کہ وہ اپنی دونوں ذمہ داریاں بھول گئے۔ ان کو یہ احساس بھی نہیں رہا کہ ایوانِ پارلیمان انتخابی تقریر کرنے کا مقام نہیں ہے۔ ان سے دوسری غلطی یہ ہوئی کہ انہوں نے راہل کی تقریر سے ان باتوں کو حذف کروا دیا جو ان کے خیال میں متنازع تھیں۔ وہ چیزیں اگر پارلیمانی کارروائی میں موجود ہوتیں تو ان کے جواب کا جواز بھی موجود ہوتا مگر اسپیکر کی مدد سے راہل گاندھی کی تقریر میں سے، ہندو قوم، آر ایس ایس، بھارتیہ جنتا پارٹی اور اڈانی و امبانی پر تنقید کی ساری باتیں حذف کروانے کے بعد اس پر تنقید کرنا بے معنی مشق تھی۔ حذف شدہ باتوں پر تبصرہ کر کے مودی نے بلا وجہ اپنا اور دوسروں کا وقت ضائع کیا۔ اس معاملے میں وزیر اعظم نے جلد بازی کر کے اپنے پیر پر کلہاڑی مار لی۔ یہ عمر کا تقاضہ ہے کیونکہ ایک خاص وقت کے بعد دماغ کام نہیں کرتا۔

ایوانِ پارلیمان میں راہل گاندھی کا تجربہ نریندر مودی سے کہیں زیادہ ہے۔ انہوں نے کئی معاملات میں وزیر اعظم پر سبقت حاصل کر لی ہے۔ اول تو وہ اتر پردیش سمیت کیرالہ سے مودی کی بہ نسبت دو گنا ووٹ کے فرق سے کامیاب ہو کر ایوان پارلیمان میں گئے ہیں۔ اس بار پارلیمنٹ میں ان کی پارٹی کے ارکان کی تعداد تقریباً دو گنا ہوئی ہے جبکہ مودی کی بی جے پی کے ارکان بیس فیصد کم ہوئے ہیں۔ سوشیل میڈیا سے لے کر گودی میڈیا تک میں راہل گاندھی کی مقبولیت کے اندر غیر معمولی اضافہ ہوا ہے اور وہ نریندر مودی سے بہت آگے نکل چکے ہیں۔ ایسے میں وزیر اعظم نریندر مودی کا راہل گاندھی کے خطاب کو بچکانہ قرار دینا حزب اختلاف کے رہنما کی توہین ہے۔ یہ ایسا ہی ہے جیسے کوئی ایوان میں کہہ دے کہ وزیر اعظم بڑھاپے کے سبب سٹھیا گئے ہیں۔ درازیٔ عمر کی آڑ میں دوسروں کی تضحیک کرنا ظلم ہے۔ انہیں یہ نہیں بھولنا چاہیے کہ حزب اختلاف کے رہنما کی حیثیت کابینی وزیر کے برابر ہوتی ہے۔ وزیر اعظم نریندر مودی کو یہ کہنے کا کوئی حق نہیں ہے کہ راہل گاندھی اپنے عہدے کے اہل نہیں ہیں۔ یہ کانگریس پارٹی کا حق ہے کہ وہ کس کو اس عہدے پر فائز کرے۔ یہ مضحکہ خیز بات ہے کہ اپنی پارٹی کے پارلیمانی ارکان کا اجلاس بلا کر اس میں اپنی قیادت کی توثیق کروانے سے ڈرنے والا (کہ کہیں نتین گڈکری کا نام نہ آ جائے) دوسروں کی اہلیت پر انگشت نمائی کر رہا ہے۔ وزیر اعظم کو ایوان پارلیمان میں دس سال گزارنے کے بعد بھی یہ نہیں پتہ چلا کہ وہاں لفظ جھوٹ کا استعمال ممنوع ہے۔ انہوں نے تقریباً چالیس بار اس لفظ کو مختلف انداز میں استعمال کیا جبکہ ان کے مخالفین خود انہیں جھوٹوں کا سردار کہہ کر پکارتے ہیں۔ اس لیے وزیر اعظم کی تقریر میں سے اس غیر پارلیمانی لفظ کو حذف کیا جانا چاہیے۔ مودی نے اپنے خطاب میں راہل گاندھی کی باتوں کو ایک طرف تو بچکانہ کہا اور پھر ان کو سنجیدگی سے لے کر اس پر سخت کارروائی کرنے کا مطالبہ کر دیا۔ وہ بول گئے کہ پختہ کار لوگ بچکانہ باتوں کو نظر انداز کر دیتے ہیں۔

وزیر اعظم کی مذکورہ بالا گیدڑ بھپکی کو سنجیدگی سے لے کر اگر کہیں اوم برلا نے راہل گاندھی سے رکنیت چھین لی تو مودی کو لینے کے دینے پڑ جائیں گے۔ ویسے بھی سی ایس ڈی ایس سروے کے مطابق مودی کی کرم بھومی اتر پردیش میں 36 فیصد لوگ راہل گاندھی کو وزیر اعظم دیکھنا چاہتے ہیں جبکہ مودی کو اس عہدے پر دیکھنے کے خواہشمند صرف 32 فیصد رہ گئے ہیں۔ راہل پر کارروائی ان کی مقبولیت میں بے شمار اضافہ کرے گی۔ مودی اور راہل کے خطاب کا مہورت دیکھیں تو وزیر اعظم کی تقریر سے عین پہلے ہاتھرس کے حادثے میں ڈیڑھ سو لوگ لقمۂ اجل بن گئے اور ملک بھر میں صفِ ماتم بچھ گئی۔ اس کے برعکس اپوزیشن لیڈر کی حیثیت سے راہل گاندھی کے خطاب سے پہلے 17 سال کے بعد ہندوستانی ٹیم عالمی تمغہ جیت گئی اور عوام کے اندر خوشی و انبساط کی ایک لہر چل گئی۔ فی زمانہ اپنا فرضِ منصبی ادا کرتے ہوئے حق گوئی کا حق ادا کرنے والوں پر یہ شعر صادق آتا ہے۔

جَرائمِ اَسباب اور سَدِّباب

مسعود محبوب

إِنَّ اللَّهَ يَأْمُرُ بِالْعَدْلِ وَالْإِحْسَانِ

بے شک اللہ تعالیٰ عدل و احسان کا حکم دیتا ہے۔ (النحل: 90)

ایسا نامناسب کام جو قانون کی نظر میں قابل سزا ہو، وہ "جرم" کہلاتا ہے۔ خلافِ قانون کام یعنی "جرم" ایک پیچیدہ رجحان ہے جو متعدد عوامل سے پروان چڑھتا ہے۔ جرم کے بڑھ جانے کی وجہ احساسِ محرومی ہوتا ہے۔ جب عدل و انصاف کا بول بالا نہ ہو، جب طاقتور کمزور پر حاوی ہو، جب عوام کو تعلیم سے دور رکھا جائے، جب ملک پر ڈکٹیٹروں کا راج ہوگا تو ملک میں لازمی طور جرائم بڑھتے رہیں گے۔

جس معاشرے میں بھوک، افلاس، غربت، بے روزگاری، لا قانونیت ہوگی تو پھر اس معاشرے میں جرائم اور بے راہ روی میں اضافہ ہوگا۔ جب ایک تعلیم یافتہ شخص کو اس کی صلاحیت کے مطابق روزگار نہیں ملے گا تو وہ کیا کرے گا؟ اس کے پاس اپنا پیٹ بھرنے کا صرف ایک ذریعہ ہے اور وہ ہے جرم۔

جرائم کی اسباب اور ان کے سدِباب کے موضوع پر لکھتے وقت، ہمیں سماجی، اقتصادی، سیاسی اور نظامی امور پر غور کرنا ہوگا۔ جرائم کی اسباب میں مختلف عوامل شامل ہوتے ہیں، جیسے غربت، بے روزگاری، تعلیمی نقصان، اخلاقی اور اجتماعی فرسودگی اور حکومتی ناکامی۔ ان عوامل کے علاوہ مشروع فرار کی کمزوری، انصاف کا نامعلوم روپ اور مافیا کی سرکاری اور غیر قانونی حمایت بھی جرائم کے افزائش کا باعث بنتے ہیں۔

جرائم کے اسباب مختلف ہوتے ہیں جیسے غربت، عدم تعلیم، بے روزگاری، بڑھتی شہری آبادی اور نشہ و نفرت کی فراہمی۔ جرائم کی روک تھام کے لیے اہم اقدامات لئے جا سکتے ہیں، قانون کی سختی، تعلیمی اور معاشی ترقی، معاشرتی اصلاحات، اور انصافی نظام کی فراہمی۔

جرائم کا یہ حال تقریباً تیسری دنیا کے ہر ملک میں ہے جس کی وجہ بڑھتی ہوئی آبادی اور صحیح معاشی پالیسیوں کا نہ ہونا ہے۔ اس کی وجہ سے روزگار کا مسئلہ ہے جس کی وجہ سے ہر شخص خود کو اور اپنی فیملی کو غیر محفوظ سمجھتا ہے اور وہ خود کو معاشی طور پر محفوظ بنانے کے لیے زیادہ سے زیادہ پیسہ کم سے کم وقت میں کمانا چاہتا ہے جو کہ جرم کی اصل وجہ ہے۔ کسی زمانے میں غربت کو ام الخبائث کہتے تھے کہ یہی ہر جرم کی ماں ہے لیکن میرے خیال میں اس بدتر صورت حال کی ذمہ داری جہاں حکومت پر آتی ہے وہاں والدین بھی اس کے ذمہ دار ہیں جو بچے پیدا تو کرتے ہیں لیکن ان کی تربیت نہیں کرتے۔ جرائم کو بڑھانے میں پولیس کے شعبے کا بھی کردار لاثانی ہے۔

اس کے برعکس جرائم کے مختلف سدِباب ہوتے ہیں جیسے قانونی نظام کی سختی، تعلیمی اور معاشی ترقی، معاشرتی اصلاحات اور انصافی نظام کی فراہمی۔ مثبت تعلیم، معاشی استحکام اور انصافی داد گری جرائم کو کم کرنے میں اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس کے علاوہ شہری مشارکت اور عوامی سہولتوں کی فراہمی بھی جرائم کے مقابلے میں کارآمد ثابت ہوتی ہے۔

جرائم کی وجوہات اور حل پر بحث کرتے وقت، تمام عوامل پر غور کرنا ضروری ہے۔ جرائم کی وجوہات میں غربت، بے روزگاری، تعلیم کی کمی، اخلاقی اور سماجی تنزل اور حکومتی ناکامیاں شامل ہو سکتی ہیں۔ نفسیاتی اور دماغی صحت کے عوامل کا عمل دخل بھی ہوتا ہے۔ ایسے افراد جن کا علاج نہ کیا گیا دماغی صحت کے مسائل یا شخصیت کی خرابی کے ساتھ جرائم کا ارتکاب کرنے کا زیادہ خطرہ ہو سکتا ہے، خاص طور پر اگر ان کے پاس مناسب علاج اور مدد تک رسائی نہ ہو۔ مزید برآں، کمزور قانون کا نفاذ، بدعنوانی، اور مجرمانہ سرگرمیوں کے لیے سرکاری اور غیر سرکاری حمایت جیسے عوامل جرائم میں اضافے میں معاون ثابت ہوتے ہیں۔ نیشنل کرائم ریکارڈ بیورو (NCRB) کی ویب سائٹ یا دیگر سرکاری ایجنسیوں کی طرف سے شائع شدہ رپورٹس کے ذریعے ہندوستان کے لیے جرائم کے اعداد و شمار تک رسائی حاصل کی جا سکتی ہیں۔ این سی آر بی "بھارت میں جرائم" کے عنوان سے ایک سالانہ رپورٹ جاری کرتا ہے جو مختلف ریاستوں اور مرکز کے زیرِ انتظام علاقوں میں مختلف قسم کے جرائم کے تفصیلی اعداد و شمار فراہم کرتا ہے۔ ان رپورٹوں میں آبادیاتی معلومات اور رجحانات کے تجزیے کے ساتھ قتل، اغوا، ڈکیتی، چوری، سائبر کرائم، اور بہت کچھ جیسے جرائم کا ڈیٹا شامل ہے۔ جرائم کے ڈیٹا کے ضمن میں NCRB کی ویب سائٹ پر جا سکتے ہیں یا تازہ ترین معلومات کے لیے سرکاری پورٹلز کے ذریعے حالیہ رپورٹس تلاش کر سکتے ہیں۔ بین الاقوامی جرائم کے اعداد و شمار مختلف ذرائع سے حاصل کیے جا سکتے ہیں، بشمول بین سرکاری تنظیمیں، تحقیقی ادارے، اور قانون نافذ کرنے والے ادارے۔ اقوام متحدہ کے دفتر برائے منشیات اور جرائم (UNODC)، انٹرپول اور یوروپول جیسی تنظیمیں تمام ممالک اور خطوں میں جرائم کے رجحانات، نمونوں اور اعداد و شمار پر رپورٹیں اور ڈیٹا بیس شائع کرتی ہیں۔ یو این او ڈی سی کی قتل پر عالمی مطالعہ" اور "انسانوں کی سمگلنگ سے متعلق عالمی رپورٹ" جامع بین الاقوامی جرائم کی رپورٹس کی مثالیں ہیں۔ انٹرپول مختلف قسم کے بین الاقوامی جرائم پر ڈیٹا اور تجزیہ بھی فراہم کرتا ہے، بشمول منظم جرائم، سائبر کرائم اور دہشت گردی۔

> جس معاشرے میں بھوک، افلاس، غربت، بے روزگاری، لاقانونیت ہوگی تو پھر اس معاشرے میں جرائم اور بے راہ روی میں اضافہ ہوگا۔ جب ایک تعلیم یافتہ شخص کو اس کی صلاحیت کے مطابق روزگار نہیں ملے گا تو وہ کیا کرے گا؟ اس کے پاس اپنا پیٹ بھرنے کا صرف ایک ذریعہ ہے اور وہ ہے جرم۔

مزید برآں کچھ تحقیقی ادارے اور تعلیمی ادارے بین الاقوامی جرائم کے رجحانات پر مطالعہ کرتے ہیں اور اپنے نتائج پر مبنی رپورٹیں شائع کرتے ہیں۔ ان رپورٹوں میں اکثر پرتشدد جرائم سے مالی جرائم تک اور اس سے آگے کے موضوعات کی ایک وسیع رینج کا احاطہ کیا جاتا ہے۔ ان رپورٹس تک رسائی عالمی جرائم کے رجحانات، نمونوں اور بین الاقوامی سطح پر مجرمانہ سرگرمیوں سے نمٹنے کی کوششوں کے بارے میں قابلِ قدر بصیرت فراہم کر سکتی ہے۔

دوسری جانب جرائم سے نمٹنے اور اسے کم کرنے کے کئی حل ہیں:- معاشرے کے تمام طبقات کو معیاری تعلیم فراہم کرنے سے افراد کو علم اور ہنر سے با اختیار بنا کر جرائم کی شرح کو کم کرنے میں مدد ملتی ہے۔ ملازمت کے مواقع پیدا کرنا، آمدنی میں عدم مساوات کو کم کرنا اور معاشی استحکام کو فروغ دینے والی پالیسیوں کو نافذ کرنا مایوسی کو کم کر سکتا ہے جو اکثر مجرمانہ سرگرمیوں کا باعث بنتی ہے۔ سماجی بہبود کے پروگراموں کو نافذ کرنا، معاشرے کے بنیادی ڈھانچے کو بہتر بنانا اور تعلق اور شمولیت کے احساس کو فروغ دینے سے افراد کو مجرمانہ رویے میں ملوث ہونے سے روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ مؤثر قانون نافذ کرنے والے اداروں کو مضبوط کرنا، فوری اور منصفانہ انصاف کو یقینی بنانا اور مجرموں کے لیے سخت سزاؤں کا نفاذ ممکنہ مجرموں کے لیے رکاوٹ کا کام کر سکتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے اداروں اور شہریوں کے درمیان مثبت تعلقات کو فروغ دینا ایک محفوظ ماحول پیدا کر سکتا ہے اور جرائم کی شرح کو کم کر سکتا ہے۔ قانون نافذ کرنے والے ادارے مجرموں کا ساتھ دیں، منصفانہ انصاف کو اگر مضبوط نہ بنایا جائے تو وہاں ناانصافی جنم لیتی ہے، جس کی تازہ مثال خصوصی جج پربھاکر جادھو کا بیان ہے وہ کہتے ہیں "پونے پولیس اور CBI اس قتل کے ماسٹر مائنڈ کو اپنی نا اہلی یا اقتدار میں بیٹھے با اثر افراد کے دباؤ میں بے نقاب کرنے میں ناکام رہی ہے۔ دونوں کو اپنا جائزہ لینا چاہئے"۔ ابھی حال ہی میں ممبئی شہر میں زبردست طوفانی ہواؤں کے نتیجے میں بل بورڈ گرنے کے نتیجے میں جانی و مالی نقصانات ہوئے۔ لیمکا بک آف ریکارڈز میں سب سے پہلی بڑی ہورڈنگ کا ریکارڈ درج کروانے والی ہورڈنگ کا مالک عصمت دری کے مقدمات کے ساتھ دیگر کئی مقدمات میں ملوث پایا گیا ہے۔ آخر کس نظام نے اسے ان گناہوں کی سزا سے بچانے میں مدد کی۔ اگر گناہ پر سزا کا اطلاق وقت پر ہوتا تو 16 بے گناہ جانیں بچائیں جا سکتی تھیں۔ بنیادی مسائل جیسے کہ منشیات کا استعمال، دماغی صحت کے مسائل اور خاندانی ٹوٹ پھوٹ سے لوگوں کو جرائم کی طرف جانے سے روکنے میں مدد مل سکتی ہے۔ آج کی باہم مربوط دنیا میں منشیات کی اسمگلنگ، انسانی اسمگلنگ اور دہشت گردی جیسے بین الاقوامی جرائم سے نمٹنے کے لیے دوسرے ممالک کے ساتھ تعاون کرنا ضروری ہے۔ ان وجوہات کو حل کرنے اور ان حلوں کو نافذ کرنے سے، معاشرے جرائم کی شرح کو کم کرنے اور ہر ایک کے لیے محفوظ معاشرہ بنانے کے لیے کام کر سکتے ہیں۔

رانچی: وزیر اعلیٰ کے عہدے کا حلف لینے کے بعد، ہیمنت سورین مورہا آبادی کے سدھو کانہو پارک پہنچے جہاں انہوں نے بہادر شہید سدھو کانہو کو پھول چڑھا کر خراج عقیدت پیش کیا۔ اس دوران جے ایم ایم کے کارکنان بشمول ان کی اہلیہ اور گانڈے ایم ایل اے کلپنا سورین، جے ایم ایم لیڈر ونود پانڈے، کانگریس کے ریاستی صدر راجیش ٹھاکر ان کے ساتھ موجود تھے۔ راج بھون کے برسا پویلین میں ہیمنت سورین کی تقریب حلف برداری کے بعد تصویریں منظر عام پر آئی ہیں۔

چوکیدار سیدھی بھرتی میں امیدواروں کو ملے گی تربیت، 28 جولائی تک آئے گا نتیجہ

رام گڑھ: ضلع میں چوکیدار کے عہدوں پر براہ راست بھرتی کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر چندن کمار کی ہدایات پر ضلع انتظامیہ نے امتحانی نتائج کی ممکنہ تاریخ تک موصول ہونے والی درخواستوں کی جانچ پڑتال سے ٹائم ٹیبل جاری کر دیا ہے۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر کی ہدایات پر خصوصی اقدام کرتے ہوئے درخواست دینے والے تمام امیدواروں کو 28 جولائی 2024 کو ہونے والے فزیکل ایفیشینسی ٹیسٹ کے لیے مفت ٹریننگ دی جائے گی۔ اس مدت کے دوران رام گڑھ ضلع کے مختلف بلاکس میں کل 9 مقامات پر ٹرینرز کو تعینات کیا گیا ہے۔ کوئی بھی امیدوار جو جسمانی کارکردگی کے ٹیسٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرنے کی تربیت حاصل کرنا چاہتا ہے وہ اپنے قریبی مقام پر جا کر مفت تربیت حاصل کر سکتا ہے۔ امیدوار ایچ کرمالی ٹیلی فون نمبر 8340249228 سدو کانہو اسٹیڈیم بازار ٹانڈ رام گڑھ 8521422407، ایچ ڈی ملوا 4562620737 شرمک اسٹیڈیم رام گڑھ، سی ڈی سنگھ 7488 300965 میں ڈی اے وی ٹاسرگل دلی بازار ٹانڈ میں 2336056، جگر ناتھ مہتو 748805674 میدان، سنٹرل سوندا اسٹیڈیم بھرکنڈہ، میں محمد قمر الدین 9576543731، ریلوے اسپورٹس گراؤنڈ میں سمیت کمار 8877593137 اور پبلک ہائی اسکول بھوجنڈو میں کیلس کمار مہاتو نے 7930433270 بیت حاصل کی جس سے آپ اپنی جسمانی استعداد کے ٹیسٹ میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کر سکتے ہیں۔

جے ایس ایس سی: امیدوار 1 ہی عہدے پر دے سکیں گے درخواست

رانچی: ایک سے زیادہ عہدوں پر تقرری کے لیے درخواست دینے والے امیدواروں کی امیدواری منسوخ کرنے کے خلاف دائر درخواست پر جمعرات کو جھارکھنڈ ہائی کورٹ میں سماعت ہوئی۔ جسٹس راجیش کمار کی عدالت نے اس معاملے سے متعلق جے ایس ایس سی کو ہدایت دی ہے کہ وہ صرف ایک عہدے کے لیے ایک امیدواری کو یقینی بنائے۔ انہوں نے اس حوالے سے انتظامات کرنے کی ہدایات بھی جاری کی ہیں۔ ساتھ ہی جے ایس ایس سی سے پورے معاملے پر ایک ہفتے کے اندر جواب طلب کیا گیا ہے۔ آپ کو بتا دیں کہ جے ایس ایس سی نے گزشتہ سال تقریباً 1000 ٹریننگ افسران کے لیے اشتہار جاری کیا تھا۔

راہگیروں کو لوٹنے سے پہلے دو مجرم گرفتار

رانچی: بیدو تھانے نے راہگیروں کو لوٹنے سے پہلے دو مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ گرفتار ملزمان میں بیدو تھانہ علاقہ کے جہاناباز کے رہنے والے رام اوراون اور دھیرج اوراون عرف روی اوراون کے نام شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان کے قبضے سے ایک پستول جس پر لکھا ہوا ہے "آٹو میٹک پسٹل میڈ ان یو ایس اے"، ایک پستول جس میں لکڑی کا بٹ، کے ایف 915 ایم ایم 21 چھ گولیاں اور ایک دیسی ساختہ پستول برآمد کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق خفیہ اطلاع ملی تھی کہ بیدو تھانہ علاقہ کے جہاناباز میں واقع چنیاتولی میں رام اوراون نامی شخص تین پستولوں کے ساتھ گاؤں میں گھوم رہا ہے۔ اور وہ کسی واقعے کو انجام دینے کی منصوبہ بندی کر رہا ہے۔ اطلاع کی بنیاد پر بیڈو ڈی ایس پی کے کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ فوری کارروائی کرتے ہوئے تشکیل شدہ ٹیم نے بیدو تھانہ علاقہ کے جہاناباز چنیاتولی میں چھاپہ مارا اور رام اوراون کے گھر سے دو پستول اور چھ گولیاں برآمد کیں۔ جبکہ دھیرج اوراون عرف روی اوراون کے گھر سے دیسی ساختہ پستول برآمد ہوا۔ دونوں نے اپنے جرم کا اعتراف کرتے ہوئے بتایا۔

مولانا شہاب الدین کی موت کی تحقیقاتی رپورٹ

ڈی جی پی جھارکھنڈ کو میمورنڈم دے کر مولانا صاحب الدین کی موت کی ایس آئی ٹی بنانے اور تحقیقات کرانے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ مولانا صاحب الدین عمر-54 سال والد- مہادالی انصاری، ساکن گاؤں- راگھونیادیہ، پنچایت- نئی منڈ تھانہ- بے نگر، ضلع- کوڈرما۔ مولانا صاحب الدین گاؤں بسرامو، تھانہ برکاتھا، ضلع ہزاری باغ میں واقع مسجد میں امامت کرتے تھے۔ 30 جون کی صبح وہ ایک شادی کی تقریب میں شرکت کے لیے راگھونیادیہ میں اپنے گھر جا رہے تھے۔ راستے میں، چھتاری کٹیا گاؤں (برکاتھا) کے قریب، اس کی موٹر سائیکل JH 10F 9434 اسی گاؤں کی رہنے والی ایک خاتون انیتا دیوی سے ٹکرا گئی۔ حادثے کے نتیجے میں وہ اور خاتون دونوں سڑک پر گر گئے۔ کسی سے اطلاع ملنے پر کچھ دیر بعد پولیس تھانہ برکاتھا کی گشتی گاڑی میں موقع پر پہنچی۔ پولیس بری طرح زخمی مولانا صاحب الدین کو اٹھا کر ہسپتال لے گئی۔ لیکن بدقسمتی سے مولانا صاحب الدین صاحب راستے میں ہی انتقال کر گئے۔ پوسٹ مارٹم کے بعد مولانا صاحب الدین صاحب کو 01 جولائی 2024 کو سپرد خاک کر دیا گیا۔ اس واقعہ کے بعد دو طرح کی باتیں سامنے آ رہی ہیں: 1. پولیس انتظامیہ کا کہنا ہے کہ مولانا صاحب الدین صاحب کو حادثہ پیش آیا ہے۔ ہیلمٹ نہ پہننے کی وجہ سے سر پہ چوٹ لگنے سے اس کی موت ہوئی۔ 2. اہل خانہ اور گاؤں والوں کا کہنا ہے کہ مولانا صاحب الدین صاحب کی موٹر سائیکل ایک خاتون سے ٹکرا گئی جس کی وجہ سے وہ گر گئے۔ خاتون نے چیخ کر اپنے شوہر اور بہنوئی کو بلایا سامنے میدان میں کرکٹ کھیلنے والے لڑکے بھی آ گئے اور مولانا کی داڑھی اور ٹوپی دیکھ کر سب نے اسے مارنا شروع کر دیا۔ لڑائی میں شدید زخمی ہونے کے بعد مولانا صاحب الدین کی موت ہو گئی۔ اس سلسلے میں مولانا کی اہلیہ اصغری خاتون نے برکت پولیس اسٹیشن میں ایف آئی آر کے لیے درخواست دی ہے۔ درخواست میں الزام لگایا گیا ہے کہ انیتا دیوی کے شوہر مہندر یادو، بہنوئی رام دیو یادو اور کرکٹ کھیلنے والے لڑکوں نے ان کے شوہر کو ہجومی تشدد کے ذریعے بے دردی سے قتل کیا۔ تحقیقاتی ٹیم نے مولانا صاحب الدین صاحب کے بیٹے پرویز سے بات کی۔ پرویز نے بتایا کہ وہ بنگلور میں پرائیویٹ نوکری کرتا ہے۔ وہ پچھلے کئی مہینوں سے گھر میں مقیم ہے۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی وہ محلے کے کچھ لوگوں کے ساتھ جائے وقوعہ پر گئے جہاں سڑک پر خون ادھر ادھر بکھرا ہوا تھا۔ وہاں موجود کچھ خواتین آپس میں باتیں کر رہی تھیں کہ انہیں اتنی مار پیٹ نہیں کرنی چاہیے تھی۔ وہ خوف سے وہیں نہیں رکا اور ہسپتال چلا گیا۔ اس کے والد کا ہسپتال میں انتقال ہو گیا تھا۔ اے ایس آئی رمیش حازم اور اسٹیشن انچارج راجیش بھوکتا وہاں موجود تھے۔ ان پر دباؤ ڈالنا شروع کر دیا کہ لاش فوری طور پر لے جا کر پوسٹ مارٹم کرایا جائے۔ درخواست بعد میں جمع کروائیں گے۔ اسی دوران ایک ویڈیو کلپ بھی ملا جس میں میرے والد سانس لے رہے ہیں۔ کوئی سر ہلا رہا ہے۔ دو لوگوں کی آوازیں آ رہی ہیں۔ ایک کہہ رہا ہے کہ انہیں کیوں پکڑا ہوا ہے، دوسرا کہہ رہا ہے کہ انہیں اسی لیے مارا گیا۔

ضلع پریشد کمیٹی کی تشکیل، صدر ریتیکا کچھپ، سکریٹری پرمیشور بھگت بنے

رانچی: رانچی ضلع پریشد کے اراکین کی ایک اہم میٹنگ آج 4 جولائی 2024 کو آئیین پارک رانچی میں منعقد ہوئی۔ جس میں اتفاق رائے ہوا کہ ضلع پریشد کے ارکان کی ایک کمیٹی ہونی چاہیے۔ جس کے بعد ضلع پریشد کمیٹی تشکیل دی گئی۔ جس میں صدر ریتیکا کچھپ، نائب صدر پونم دیوی، ریتا ہورو، کمشنر منڈا، سکریٹری پرمیشور بھگت، کو سکریٹری ہندیا ٹوپو، اور خزانچی ریتا دیوی کو بنایا گیا۔ اس کے علاوہ اس کمیٹی میں تمام ضلع پریشد ممبران کو بطور ممبر شامل کیا گیا۔ اس کے علاوہ منوج کمار واجپئی اور دلیپ سیٹھ کو ضلع پریشد کمیٹی کا سرپرست بنایا گیا۔ یہ بھی متفقہ طور پر طے پایا کہ ہم سب مل کر اپنے حقوق کی لڑائی لڑیں گے اور 15 تاریخ سے وزیر اعلیٰ، دیہی ترقیاتی وزیر، دیہی سکریٹری، ریاستی سکریٹری سے ملاقات کریں گے اور انہیں اپنے مسائل سے آگاہ کریں گے۔ مسئلہ کیا ہے؟ اس پر ضلع پریشد کے اراکین نے کہا کہ ضلع پریشد کے 29 محکموں میں سے کوئی بھی ضلع پریشد کے کسی بھی کام کو صحیح طریقے سے نافذ نہیں کر رہا ہے۔ ضلع پریشد کو وہ حقوق نہیں مل رہے ہیں جو اسے ملنے چاہئیں۔ یہاں تک کہ ضلع پریشد کی ماہانہ میٹنگ بھی نہیں ہو رہی ہے۔ ایسے بہت سے مسائل ہیں، اب ہم ان سے آگے کی لڑائی لڑنے کے لیے تیار ہیں۔

کال ریٹ میں اضافے کو روکا جائے

ہندوستان کا سب سے تیز اور سب سے بڑا ڈیجیٹل نیٹ ورک جیو ہے، جو تمام شہروں اور دیہاتوں کا احاطہ کرتا ہے۔ جیو آپ سے گزارش کر رہا ہے کہ ہمارے ساتھ رہیں اور بتائیں کہ آپ کو جیو کے ساتھ ہمیشہ بہترین سروس اور تجربہ ملے گا، آپ اور آپ کا اطمینان ہماری اولین ترجیح ہے۔ صحیح معنوں میں وہ رفتار اور وسعت کا غلط فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ جب جیو آیا تو لوگوں نے سوچا کہ یہ ایک نعمت ہے، لیکن یہ ایک لعنت بن گیا ہے، 5 سالوں میں مفت میں چودہ سو فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ اسی کو ہم بہترین سروس قرار دے رہے ہیں۔ یہ ہم جیسے متوسط طبقے کے لوگوں کے لیے بدترین تجربہ ہے۔ جیو کے ساتھ ساتھ بھی دیگر کمپنیوں نے کال ریٹ بڑھانے کا اعلان کیا گیا ہے۔ اس مہنگائی نے ملک کے غریب متوسط طبقے کا کوئی ٹھکانہ نہیں چھوڑا۔ حکومت کے لیے اس پر قابو پانا بہت ضروری ہے۔

رانچی یونیورسٹی انتظامیہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہے: امن احمد

رانچی: رانچی ضلع این ایس یو آئی کے وفد نے رانچی یونیورسٹی کے ڈین آف اسٹوڈنٹ ویلفیئر ڈاکٹر سدیش کمار ساہو سے ملاقات کی اور ایک میمورنڈم پیش کیا۔ ضلع صدر امان احمد نے کہا کہ رانچی یونیورسٹی انتظامیہ جھارکھنڈ ہائی کورٹ کے حکم کی خلاف ورزی کر رہی ہے۔ یہ بدقسمتی کی بات ہے کہ ہائی کورٹ کے حکم کے بعد بھی رانچی یونیورسٹی کے 12 حلقہ کالجوں میں انٹرمیڈیٹ کے اندراج کا عمل شروع نہیں ہو سکا ہے۔ جس سے سینکڑوں طلباء کے مستقبل سے کھیلا جا رہا ہے۔ طلباء ابھی بھی امید لگائے بیٹھے ہیں۔ انڈین نیشنل اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا مطالبہ ہے کہ یونیورسٹی انتظامیہ طلبہ کے مستقبل کے ساتھ نہ کھیلے اور تمام 12 الحاق شدہ کالجوں میں انٹرمیڈیٹ کے داخلے کا عمل جلد شروع کیا جائے۔ اس موقع پر ضلع نائب صدر پون کمار، ضلع جنرل سکریٹری ساحل صدیقی، ضلعی سکریٹری سرفراز احمد، طالب حسین، محمد ذیشان موجود تھے۔

1.3 کلو افیون کے ساتھ ملزم گرفتار

رانچی: کھلاڑی کے اوکی تھانے نے ایک ملزم کو افیون کے ساتھ گرفتار کیا ہے۔ برآمد شدہ افیون رام پور، رانچی میں فروخت کرنے کا منصوبہ تھا۔ نئے قانون کے نفاذ کے بعد کھلاڑی سب ڈویژن کا یہ پہلا کیس ہے۔ جس میں طے شدہ قانونی طریقہ کار کے مطابق واقعے کی فوٹوگرافی اور ویڈیوگرافی کی گئی ہے۔ گرفتار ملزمان میں تھانہ اوکی کے علاقے کے شنگر ترم اور سوگانہ ترم کے نام شامل ہیں۔ پولیس نے ملزمان سے 3.1 کلوگرام افیون، موٹر سائیکل (JH23C-3594)، 2 موبائل اور ایک بیگ برآمد کیا ہے۔ کھلاڑی کے ایس پی امان کمار کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ ہیمبرم گاؤں سے بائک پر سوار تین لوگ ایک تھیلے میں غیر قانونی افیون لے کر تمر کی طرف جا رہے ہیں۔ اطلاع پر ایس ڈی پی او کھونٹی کی قیادت میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل شدہ ٹیم نے فوری کارروائی کرتے ہوئے ہیمبرم مارکیٹ کے قریب چیکنگ کے دوران موٹر سائیکل (JH23C-3594) پر سوار دو ملزمان کو پکڑ لیا۔ تاہم ایک ملزم جنگل اور جھاڑیوں کا فائدہ اٹھا کر فرار ہونے میں کامیاب ہو گیا۔ گرفتار ملزمان سے 3.1 کلو گرام غیر قانونی افیون برآمد کر لی گئی۔ پوچھ گچھ کے دوران ملزم نے پولیس کو بتایا کہ وہ برآمد شدہ غیر قانونی افیون کو فروخت کے لیے رام پور رانچی لے جا رہا تھا۔

پاسوا کے زیر اہتمام 2500 طلبہ کو نوازا جائیگا

کوڈرما: پبلک اسکول اینڈ چلڈرن ویلفیئر ایسوسی ایشن (پاسوا) کی جانب سے 10 جولائی کو کوڈرما میں ایک پروقار تقریب کا انعقاد کیا جائے گا۔ پاسوا کوڈرما کے ضلع صدر منا کمار نے کہا کہ 2500 سے زیادہ ہونہار طلباء جنہوں نے تینوں بورڈز، JACK، CBSE اور ICSE میں 10 ویں اور 12 ویں میں 70٪ یا اس سے زیادہ نمبر حاصل کیے ہیں، کو اعزاز سے نوازا جائے گا۔ پاسوا کے قومی صدر آلوک کمار دوبے پروقار تقریب کا افتتاح کریں گے۔ جھارکھنڈ کے وزیر خزانہ ڈاکٹر رامیشور اوراون، خواتین اور بچوں کی ترقی کی وزیر انا پورنا دیوی اور کئی عوامی نمائندے اور اہلکار شرکت کر سکتے ہیں۔ اس تقریب کا اہتمام ملٹی پرپز ہال جے جے میں کیا گیا تھا۔ کالج جھمری تلیا میں منعقد ہوگا۔ دسویں اور بارہویں جماعت کے تینوں بورڈز کے ضلع کوڈرما کے پہلے ٹاپر کو بھی خصوصی انعام سے نوازا جائے گا۔ پاسوا کی جانب سے آن لائن رجسٹریشن کے لیے ای میل آئی ڈی اور واٹس ایپ نمبر جاری کیا گیا ہے۔ طلباء اپنی مارک شیٹ کی فوٹو کاپی واٹس ایپ نمبر 749443996 یا ای میل psacwajharkhand@gmail.com پر بھیج کر رجسٹر کر سکتے ہیں۔ تہنیتی تقریب میں جے جے کالج کے پرنسپل ڈاکٹر کیلاش اپادھیائے، کوڈرما کے ماہر تعلیم رتیش مادھوجی اور بیریندر کرانے مہمانوں کے اعزاز میں اور پروگرام کو منظم کرنے میں فعال کردار ادا کریں گے۔

ایس آئی او نے NTA پیپر لیک کے خلاف دستخطی مہم چلائی

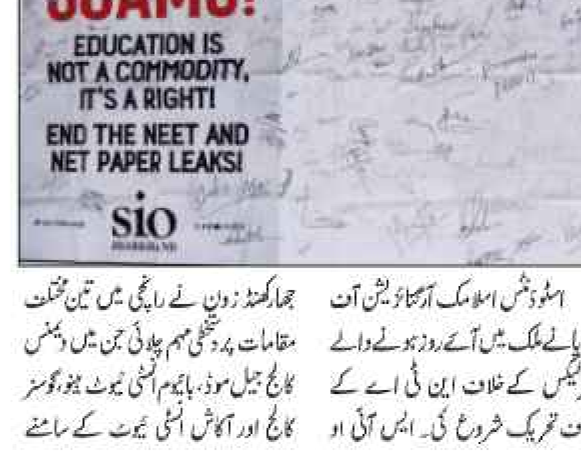

اسٹوڈنٹس اسلامک آرگنائزیشن آف انڈیا نے ملک میں آئے روز ہونے والے پیپر لیکس کے خلاف این ٹی اے کے خلاف تحریک شروع کی۔ ایس آئی او جھارکھنڈ زون نے رانچی میں تین مختلف مقامات پر دستخطی مہم چلائی جن میں ویمنس کالج جیل موڑ، بائیوم انسٹی ٹیوٹ یونیو گوسنر کالج اور آکاش انسٹی ٹیوٹ کے سامنے شامل ہیں۔

مہم کے کو آرڈینیٹر مصدق مسعود نے میڈیا کو بتایا کہ ایس آئی او ملک میں ہر روز ہونے والے پیپر لیک کے خلاف ایک تحریک چلا رہی ہے، جس کی ایک جھلک دستخطی مہم ہے، رانچی کے علاوہ دیگر اضلاع میں بھی دستخطی مہم چلائی جائے گی۔ انہوں نے بتایا کہ ایس آئی او آف انڈیا پچھلے 42 سالوں سے طلباء کے مسائل کو اٹھا رہا ہے، جب بھی ملک میں تعلیم کے حوالے سے کوئی غلط فیصلہ ہوا ہے، SIO نے اس کے خلاف آواز اٹھائی ہے اور آئندہ بھی کرتی رہے گی۔

ڈپٹی کمشنر نے ڈسٹرکٹ سپلائی آفس کی طرف سے کئے جارہے کاموں کا جائزہ لیا

رام گڑھ، 04رجولائی،(نمائندہ) جمعہ کو ڈپٹی کمشنر رام گڑھ چندن کمار کی صدارت میں کلکٹریٹ ہال میں ضلع سپلائی آفس کے ذریعہ کئے جارہے کاموں سے متعلق جائزہ میٹنگ کا انعقاد کیا گیا۔ ڈسٹرکٹ سپلائی آفیسر رنجیتا ٹوپو نے ڈپٹی کمشنر کو دھان وغیرہ کی وصولی کے خلاف کی گئی ادائیگی کے بارے میں آگاہ کیا۔ جس پر ڈپٹی کمشنر نے بقیہ کاشتکاروں کو جلد از جلد ادائیگی کرنے کی ہدایت کی۔ غریب اور مستحق افراد کو راشن کارڈ کے فوائد سے محیط کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے ان مستحقین کے خلاف کارروائی کی مہم شروع کی ہے جو راشن کارڈ کا فائدہ حاصل کرنے کے اہل نہیں ہیں، پھر بھی راشن کارڈ کا فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان سے جرمانہ وصول کرنے کی ہدایت کی ہے۔ اس کے ساتھ ہی اس مہم کی وسیع تشہیر کرتے ہوئے لوگوں کو اپنے راشن کارڈ خود سپرد کرنے کے بارے میں بیدار کرنے کی ہدایت دی۔ ڈپٹی کمشنر نے تمام بلاک سپلائی افسروں کو ہدایت دی کہ وہ خصوصی کیمپوں کا انعقاد کریں اور راشن کارڈ سے فائدہ اٹھانے والوں کی زیر التوا آدھار سیڈنگ اور موبائل سیڈنگ کو جلد از جلد مکمل کریں۔ انہوں نے سونا سبرن دھوتی ساڑی اسکیم، گرین راشن کارڈ، چیف منسٹر دال بھات اسکیم وغیرہ کا جائزہ لیتے ہوئے کئی اہم ہدایات بھی دیں۔ غریب اور مستحق افراد کو راشن کارڈ کے فوائد سے محیط کرنے کے لیے ڈپٹی کمشنر نے ان مستحقین کے خلاف کارروائی کی مہم شروع کی ہے جو راشن کارڈ کا فائدہ حاصل کرنے کے اہل نہیں ہیں، پھر بھی راشن کارڈ کا فائدہ اٹھا رہے ہیں اور ان سے جرمانہ وصول کرنے کی ہدایت کی ہے۔ میٹنگ کے دوران ایڈیشنل کلکٹر، ضلع پبلک ریلیشن آفیسر، سرکل آفیسر چتر پور، بلاک سپلائی افسران، ایس ایم پی او اور دیگر موجود تھے۔

کسان مہاجنان کی تیاریاں مکمل: سنتوش مہتو

رام گڑھ، 04رجولائی،(نمائندہ) آج رانچی ہزاری باغ فور لین میں واقع پرتھ ہوٹل کے آڈیٹوریم میں ایک میٹنگ کا انعقاد کیا گیا، جس میں قریبی سرگروہ کسانوں کی میٹنگ اور تبادلہ خیال کیا گیا، میٹنگ میں آنے والے کسان اجتماع کے لیے حکمت عملی بنائی گئی۔ میٹنگ کی صدارت جھارکھنڈ کسان مہاسبھا کے صدر راجو مہتو نے کی، میٹنگ کا انعقاد اشوک مہتو اور کپل دیو مہتو نے کیا۔ فارم پر مبنی کاروباری اداروں اور کامن کی ترقی نے کسانوں کے احتجاج کے ایجنڈے پر تفصیلی بات کی اور مہاسبھا کے کلیدی اسپیکر سنتوش مہتو، جو کہ ایک مقبول نوجوان لیڈر ہیں، کی طرف سے ہر ممکن مدد اور تربیت فراہم کرنے کے طریقہ کار پر لوگوں کو تجاویز دیں۔ رام گڑھ اسمبلی کے رکن اسمبلی نے مہاسبھا کے آئندہ منصوبوں کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور کہا کہ جھارکھنڈ ریاست کے کسان غیر منظم ہیں اور ان کی حالت یومیہ اجرت کرنے والے مزدوروں سے بھی بدتر ہو چکی ہے لیکن ریاست میں کوئی پارٹی یا لیڈر اسے ضروری نہیں سمجھتا۔ یہاں تک کہ ان کے مسائل اور مسائل کو کورم سے زیادہ اہمیت نہیں دی جاتی حکومتوں کو ان کی بنیادی ضرورتوں کی بنیاد پر گرانا، لیکن ہماری ریاست میں ان کے بارے میں بات کرنے سے بھی سیاسی پارٹیوں کے لیے مسائل پیدا ہوتے ہیں اور ان کے رہنما ہچکچاتے ہیں، اس لیے جھارکھنڈ کے کسانوں نے متحد ہو کر ان کا حل تلاش کرنے کے لیے بڑے پیمانے پر تحریک چلانے کی تیاری کر لی ہے۔ اہم مسائل میں سے، جنرل اسمبلی نے فیصلہ کیا ہے کہ۔ اس سال، حکومت کو مقررہ ایم ایس پی کی شرح پر کسانوں سے دھان خریدنا چاہیے، اسے 24 گھنٹوں کے اندر کسانوں کے کھاتوں میں ادا کرنا ہوگا، غیر کی رسیدیں majorua خصوصی زمین کسانوں کے نام جاری کرنی ہوگی اور زونل اور بلاک دفاتر میں بدعنوانی کے خاتمے کے لیے بنیادی طور پر ایجی ٹیشن کے لیے تجاویز پاس کی گئیں۔ شالی - کیرتی دیوی، وارڈ 27 کی انچارج ونیتا کماری، شریک انچارج سیما بید یا کنوینر سریتا کماری اور موثر کسان تنظیم جھارکھنڈ کسان مہاسبھا کی پربھا دیوی کو مرد کسان انچارج سیولال مہتو اور شریک انچارج مقرر کیا گیا ہے۔ انچارج ہری ناتھ مہتو کو جے کے ایم کی پنچایت کمیٹی کے انچارج مقرر کیا گیا تھا اور یہ بھی فیصلہ کیا گیا تھا کہ وہ آنے والے مہینے تک مہاسبھا کو کسانوں کی سب سے بڑی اور مضبوط تنظیم بنائے گی۔ آنے والے وقت میں تنظیم کسانوں کے لیے مظاہروں اور ایجی ٹیشن کو تیز کرے گی، اس کے لیے پورے ضلع میں بھرپور میٹنگیں کی جائیں گی اور دس ہزار کسانوں کو تنظیم سے منسلک کیا جائے گا، نومنتخب عہدیداروں نے کہا کہ کوئی خریداری نہیں ہوگی۔

کول انڈیا کے ریٹائرڈ افسران مختلف مسائل سے دوچار ہیں

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) کول انڈیا لمیٹڈ کے ریٹائرڈ افسران کو کئی مسائل کا سامنا ہے۔ وہ کول انڈیا انتظامیہ کو اپنے مسائل سے آگاہ کرتے رہتے ہیں لیکن انتظامیہ کے لاپرواہی کے باعث مسائل جلد حل نہیں ہو پا رہے ہیں۔ کول انڈیا کو مہارتن بنانے کے لیے ریٹائرڈ کوئلہ افسران نے خون پسینہ ایک کر دیا ہے۔ کولری ایریا میں کام کرنے والے افسران کوئلے کی دھول سے کئی بیماریوں کا شکار ہو جاتے ہیں ان کے مسائل کے حل میں تاخیر سے ریٹائرڈ افسران میں مایوسی بڑھ جاتی ہے۔ یہ بات بزرگ شہری اور سماجی کارکن ہریرام پنڈت کا ہے۔ ریٹائرڈ کول آفیسرز کے مسائل میں ڈومیسلیری اور ہوم ٹریٹمنٹ کے لیے طے شدہ رقم کو 36000 روپے سالانہ سے بڑھا کر ایک لاکھ روپے کرنا ہے۔ انتظامیہ کی طرف سے یقین دہانی کے باوجود تا حال ایسا نہیں ہو سکا۔ ایگزیکٹیو کے لیے کنٹری بیوٹری پوسٹ ریٹائرمنٹ میڈیکل اسکیم کے تحت، ریٹائرڈ کول افسران کے تاحیات علاج کے لیے 25 لاکھ روپے مختص کیے گئے ہیں۔ اپریل 2023 سے CGHS کے تحت علاج کی شرح میں دوگنا سے زیادہ اضافہ ہوا ہے۔ تاحیات علاج کی رقم 50 لاکھ روپے مقرر کی جائے گی۔ انتظامیہ کی یقین دہانیوں کے باوجود یہ معاملہ ابھی ایک سال سے زائد عرصے سے زیر التوا ہے۔ کوئلہ کے ریٹائرڈ افسران نے بیوی کی تفصیلات کے ساتھ نظر ثانی شدہ پی پی او حاصل کرنا شروع کر دیا ہے، لیکن رفتار بہت سست ہے۔ کول انڈیا کی ذیلی کمپنی خاص طور پر بی سی سی ایل کی لاپرواہی اور سی ایم پی ایف دھنباد ریجن 1 کے علاقائی کمشنر کے دفتر کی لاپرواہی کی وجہ سے نظر ثانی شدہ پی پی او جاری نہیں کیا جا رہا ہے۔ کول انڈیا کی انتظامیہ کو اپنی تمام ذیلی کمپنیوں کے ساتھ ایک جائزہ میٹنگ کرنی چاہیے، تاکہ میاں بیوی کی تفصیلات کے ساتھ نظر ثانی شدہ PPO جلد از جلد جاری کیا جاسکے۔ سی ایم پی ایف او کے ذریعہ جاری کردہ نظر ثانی شدہ پی پی او اسٹیٹ بینک آف انڈیا دھنباد کو سافٹ کاپی میں نہیں دیا جا رہا ہے۔ نتیجے کے طور پر، ہارڈ کاپی بنڈل بنک میں رکھی جاتی ہے، جب کہ میاں بیوی کی تفصیلات اور پنشنرز کا پی پی او نمبر بینک کے سسٹم میں کتاب میں درج ہونا چاہیے، جو نہیں ہو رہا۔ سی ایم پی ایف کمشنر کا دفتر اپنی سطح سے معلومات لے کر بینک کو واضح ہدایات دے اور کوئلہ کمپنی کو بھی اس پر دباؤ ڈالنا چاہیے۔ ریٹائرڈ کول افسران کے میڈیکل کلیم بل کی ادائیگی کی جانی چاہیے خواہ میاں بیوی نے اس پر دستخط کیے ہوں۔ یہ معاملہ ابھی تک زیر التوا ہے۔ ایم اے ٹی قواعد کے تحت، جن شرائط وضوابط پر انتظامیہ نے کام کرنے والے افسران اور ملازمین کو آنکھوں کے علاج کے لیے عینک فراہم کرنے کی سہولت فراہم کی ہے، ان کو کول انڈیا کے ذریعے CPRMSE کے تحت ریٹائرڈ کول افسران کے لیے بھی لاگو کیا جانا چاہیے۔ ریٹائرڈ افسران بھی مالی بحران کا شکار ہیں جن کو عینک کی سہولت سے کچھ نہ کچھ ریلیف ضرور ملے گا۔ کوئلہ کے ریٹائرڈ اہلکار کول انڈیا لمیٹڈ انتظامیہ سے راحت کی تلاش میں رہتے ہیں۔

آیوش فاؤنڈیشن نے تعلیمی مواد اور امدادی سامان تقسیم کیا

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) آیوش فاؤنڈیشن دھنباد سے انٹرن شپ کرنے والے لولی پروفیشنل یونیورسٹی کے 12 طلباء نے آج بروتنڈ بستی کا دورہ کیا۔ یہ بستی 37 افراد پر مشتمل بنجارہ خاندان کی رہائش گاہ ہے۔ ٹور کا بنیادی مقصد طلباء کو کچی آبادی کی زندگی کی مشکلات سے آگاہ کرنا اور ان کی مدد کرنا تھا۔ فاؤنڈیشن کی سکریٹری ارپیتا اگروال نے کہا کہ تنظیم گزشتہ تین سالوں سے اس کالونی کے مکینوں کی مدد کر رہی ہے۔ فاؤنڈیشن نے وقتاً فوقتاً راشن کارڈ فراہم کرنے، بینک اکاؤنٹس کھولنے، بچوں کو اسکولوں میں داخلہ دلانے اور دیگر ضروریات کو پورا کرنے میں تعاون کیا ہے۔ طلباء نے کچی آبادی میں رہنے والے بچوں کو پڑھایا اور انہیں کاپیاں، قلم، پنسل، کٹر، صافی، سکیچ پین، موی رنگ، کیلے، بسکٹ، آم، ٹافیاں، پرانے کپڑے اور کچھ راشن دیا۔ اس کے ساتھ طلباء نے بستی کے مکینوں کی زندگی کو قریب سے دیکھا اور ان کی مشکلات کا تجربہ کیا۔ فاؤنڈیشن کے نائب صدر گنیش شرما نے کہا کہ اس ٹور کا مقصد طلباء کو غربت اور زندگی کے چیلنجز سے آگاہ کرنا تھا، تاکہ وہ مستقبل میں ایسے لوگوں کی ہر ممکن مدد کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ وہ طلباء کو ایک ایسی جگہ لے گئے جہاں ان کا موضوع ویسٹ مینجمنٹ تھا۔ یہاں کے مکینوں نے اپنے ہاتھوں سے مختلف نوادرات بنا کر روزگار کا ذریعہ بنایا ہے۔

ایم ایل اے راج سنہا نے اسکول میں ڈیپ بورنگ کا افتتاح کیا

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) دھنباد کے ایم ایل اے راج سنہا نے ایم ایل اے فنڈ سے بھارتی پبلک اسکول مانی ٹنڈ کے احاطے میں پانی فراہم کرنے کے لیے گہری بورنگ کی مانگ کو پورا کرتے ہوئے آج اس کا باقاعدہ افتتاح کیا۔ تقریب کی صدارت اسکول کے صدر رامدرش بھارتی نے کی۔ انہوں نے ایم ایل اے کا پرتپاک استقبال کیا اور اظہار تشکر کیا۔ موقع پر موسم سنگھ، ستیش راجک، سپن کشیپ، چھوٹو سنگھ، ارون سنگھ، چندن گوسوامی،

دیپک گپتا، رام چندر پنڈت، دیپک جھا، راجیش شرما، منوج ملاکر، منجیت سنگھ، اجیت شرما، اجن شرما، اسکول ٹیچر رمیش سنگھ، رتن کمار، رچا بھارتی، سبھاش کمار، کنچن سنگھ، سروج پاٹھک، منجو تیواری، پریم شنکر بنیادی طور پر موجود تھے۔

عوامی جذبے کو دیکھتے ہوئے ہیمنت پھر بنے وزیر اعلیٰ: دیبو مہتو

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) جے ایم ایم کے سینئر لیڈر دیبو مہاتو نے کہا کہ 2019 کے اسمبلی انتخابات میں وزیر اعلیٰ ہیمنت سورین کے چہرے پر مینڈیٹ ملا ہے۔ یہ جھارکھنڈیوں کے عقیدے اور آئین کے لیے ایک اعزاز ہے۔ کارکن کی دلی خواہش تھی کہ ہیمنت سورین وزیر اعلیٰ رہیں۔ ہیمنت کی قیادت میں اسمبلی انتخابات ہونے پر کارکنان جوش و خروش سے بھرپور ہوں گے۔ بی جے پی جھارکھنڈیوں کی عزت پسند نہیں کرے گی۔ پچھلے بیس سالوں میں بی جے پی نے بے روزگار نوجوانوں کی اپنی فوج کو مضبوط کیا ہے۔ جھارکھنڈ میں بحالی کے نام پر اس نے دوسری ریاستوں کے لوگوں کو نوکریاں بانٹیں۔ جب ہیمنت سورین حکومت نے 1932 کے کھتیان پر مبنی مقامی پالیسی لائی تو بی جے پی رکاوٹیں کھڑی کرنے کے لیے بے چین نظر آئی۔ جناب مہتو نے بتایا کہ ہیمنت سورین آنگن واڑی ساہیہ کے بہت سے منتظر مطالبات، پولیس والوں کی پرانی پنشن، پیرا ٹیچرز کا بندوبست، یونیورسل پنشن، طلباء، ڈاکٹروں، انجینئرنگ اور ملک اور بیرون ملک اعلیٰ تعلیم اور تکنیکی تعلیم کے فروغ میں سرفہرست ہیں۔

زرعی شعبے میں پیداوار بڑھانے اور کسانوں کو خود کفیل بنانے کے لیے منصوبہ بندی جاری ہے۔ جھارکھنڈ کے مینڈیٹ کے مطابق، صرف ہیمنت سورین ہی اس ذمہ داری کو نبھا سکتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ چیف منسٹر کے طور پر چمپائی سورین کا دور کامیاب رہا ہے۔

حلف لینے کے بعد دھنباد واپسی پر ایم پی ڈھلو مہتو کا شاندار استقبال

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) دہلی میں حلف لینے کے بعد جب دھنباد کے ایم پی ڈھلو مہتو آج دھنباد اسٹیشن پہنچے تو ہزاروں حامی ان کے استقبال کے لیے جمع ہوگئے۔ لوگوں نے باجوں کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ سب کے چہروں پر خوشی عیاں تھی۔ لوگوں نے باجوں کے ساتھ ان کا استقبال کیا۔ کسی نے گلدستے دے کر ان کا استقبال کیا۔ اس موقع پر دھنباد میٹروپولیٹن بی جے پی مہیلا مورچہ کے ضلع جنرل سکریٹری بوبی پانڈے کے علاوہ کئی کارکنان موجود تھے۔

ای ڈی نے کوئلہ تاجر پرمود کمار سنگھ کے گھر پر چھاپہ مارا

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) آج صبح ای ڈی نے غیر متناسب اثاثہ جات کیس کے

سلسلے میں دھنباد کے سرائے ڈھیلا تھانے کے تحت تعاون نگر کے رہنے والے پرمود کمار سنگھ کے گھر پر چھاپہ مارا۔ اس سے پہلے پرمود کمار سنگھ پر بھی محکمہ صحت میں کنٹریکٹ ملازم رہتے ہوئے کروڑوں کا گھپلہ کرنے کا الزام ہے، جس کی تحقیقات بھی جاری ہے۔ یہ بات بھی سامنے آرہی ہے کہ پرمود کمار سنگھ کے کوئلے کے کئی کاروباریوں سے رابطے ہیں۔ معلومات کے مطابق پولیس اس کے کئی مقامات پر مختلف دستاویزات کی جانچ کر رہی ہے۔ پرمود کمار سنگھ کے گھر پر ای ڈی کے داخلے سے دھنباد کے کوئلہ تاجروں میں خوف وہراس پھیل گیا ہے۔

بے گھر لوگوں کے مسائل سے روبرو ہوئے جج

دھنباد، 04رجولائی،(نمائندہ) جھارکھنڈ لیگل سروسز اتھارٹی کی ہدایات پر سب

جج کم ڈی اے ایل ایس اے کے سکریٹری راکیش روشن اور ایل اے ڈی سی ایس کے ڈپٹی چیف اجے کمار بھٹ نے بیلگڈھیا ٹاؤن شپ کا دورہ کیا۔ جج نے ٹاؤن شپ کے ہر بلاک کا جائزہ لیا۔ اس دوران جج نے وہاں کی صورتحال دیکھ کر سخت برہمی کا اظہار کیا۔ بے گھر لوگوں میں جریدہ کے تئیں کافی غصہ تھا۔ بے گھر افراد نے جج کو اپنے مسائل بتائے اور کہا کہ وہ پانی کو ترس رہے ہیں۔ 35 ہینڈ پمپس میں سے صرف دو کام کر رہے ہیں، جو بے گھر لوگوں کے عطیات سے بنائے گئے تھے۔ مکانات خستہ حال ہیں اور کسی بھی وقت گر سکتے ہیں۔ آئے روز گھروں کی چھتیں گر رہی ہیں۔ صفائی کا کوئی نظام نہیں ہے۔ ہسپتال میں نہ کوئی ڈاکٹر ہے اور نہ ہی دوائی دستیاب ہے۔ جج نے ایگزیکٹو آفیسر امریندر کمار کو ان مسائل کو حل کرنے کی ہدایت دی۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے جج نے کہا کہ جھلسا کے حکم پر انہوں نے آج بیلگڑھیا ٹاؤن شپ کا معائنہ کیا۔ اس حوالے سے تفصیلی رپورٹ جھالسا کو پیش کی جائے گی، تاکہ یہاں رہنے والے بے گھر افراد کو بنیادی سہولیات کا فائدہ مل سکے۔

سائبر فراڈ میں ملوث چار مجرم گرفتار

گریڈیہہ، 04رجولائی،(نمائندہ) گرڈیہہ سائبر سیل کی ٹیم نے سائبر فراڈ میں ملوث چار شریر مجرموں کو گرفتار کیا ہے۔ ایس پی دیپک شرما کی ہدایت پر سائبر ڈی ایس پی عابد خان کی ٹیم نے بنگ آباد تھانہ علاقے میں چھاپہ مار کر اسے رنگے ہاتھوں گرفتار کر لیا۔ یہ مجرم بینک کے اہلکاروں کو فون کر کے لوگوں کو دھوکہ دیتے اور ان کے کھاتوں سے رقم نکال لیتے تھے۔

دنیا 2025 تک خلا میں پہلے ہندوستانی اور گہرے سمندر میں دوسرے ہندوستانی کا مشاہدہ کرے گی: ڈاکٹر جتیندر سنگھ

نئی دلی۔ 4رجون۔ ایم این این۔ مرکزی وزیر ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے آج یہاں اپنے خطاب کے دوران بھارت 24 نیوز نیٹ ورک کے اسٹیج پر کہا کہ دنیا 2025 تک خلا میں پہلے ہندوستانی اور گہرے سمندر میں دوسرے ہندوستانی کو دیکھے گی۔ خلائی اور سمندری شعبے میں ہندوستان کی پیشرفت پر بات کرتے ہوئے، ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے بتایا کہ ہندوستان کے پہلے ہیومن اسپیس مشن - گگنیان کے لیے چار خلاباز - تین گروپ کیپٹن اور ایک ونگ کمانڈر کا انتخاب کیا گیا ہے۔ اسی طرح، انہوں نے یہ بھی بتایا کہ ہندوستان کا گہرے سمندر کا مشن 2025 میں تین ہندوستانیوں کو گہرے سمندر میں بھیجے گا۔ شمال مشرقی ہندوستان میں ترقی پر روشنی ڈالتے ہوئے اپنے خطاب کے دوران، سائنس اور ٹیکنالوجی کے مرکزی وزیر مملکت (آزادانہ چارج) ڈاکٹر جتیندر سنگھ نے کہا کہ پچھلی دہائی میں شمال مشرقی ہندوستان میں بنیادی ڈھانچے کی بحالی پی ایم مودی کی ترقی کا رول ماڈل ہے۔ مزید آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے شمال مشرق میں کام کرنے والے نئے ہوائی اڈوں کو یاد کیا۔ ریلوے اینا نگر سے ٹرینیں چلاتا ہے اور نئی آبی گزرگاہیں کھول دی گئی ہیں۔ انہوں نے واضح طور پر ذکر کیا کہ نہ صرف انفراسٹرکچر کے معاملے میں بلکہ انسانی وسائل کی ترقی بھی قابل ستائش ہے کیونکہ مہمان نوازی اور ہوا بازی کی صنعت میں بھرتی کرنے والے اب ہنر کے حصول کے لیے ان ریاستوں کا دورہ کر رہے ہیں۔ مزید آگے بڑھتے ہوئے انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم اس خطے کے دلدادہ ہیں اور انہوں نے میزورم کو اس کے سازگار حالات کی وجہ سے ایک 'سٹرس فروٹ پارک ایک سنٹر آف ایکسیلنس' قائم کرنے کو ترجیح دی۔ ڈاکٹر جتیندر سنگھ سے جب گزشتہ دہائی میں جموں کشمیر کی ترقی کے بارے میں پوچھا گیا تو انہوں نے کہا کہ "گزشتہ سیزن میں تقریباً 5.2 کروڑ سیاحوں کی کشمیر آنے کی ریکارڈ تعداد خطے میں ترقی اور امن کی گواہی ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ امرناتھ یاترا کے لئے 1 لاکھ لوگ پہلے ہی پہنچ چکے ہیں جو گھریلو سیاحت میں تیزی کو بھی نمایاں کرتا ہے۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ دہشت گردی اپنے آخری مرحلے میں ہے۔ میڈیا گروپ نے ڈاکٹر جتیندر سنگھ کو ادھم پور حلقہ سے جیت کر ہیٹرک کرنے اور تیسری بار وزیر بننے پر مبارکباد دی۔ سائنس اور ٹکنالوجی کے وزیر نے حالیہ پیشرفت کو یاد کیا اور ہندوستان کے وژن کے راستے کو شیئر کیا۔

پٹرولیم اور دھماکہ خیز مواد کی صنعت کی تعمیل عوامی تحفظ کے ساتھ متوازن ہونی چاہئے: پیوش گوئل

نئی دلی۔ 4رجولائی۔ ایم این این۔ صنعت و تجارت کے مرکزی وزیر جناب پیوش گوئل نے کل نئی دہلی میں ایک اسٹیک ہولڈر مشاورت کی صدارت کی تاکہ پیٹرولیم، دھماکہ خیز مواد، آتش بازی اور دیگر متعلقہ صنعت کے رہنماؤں سے بصیرت اور رائے حاصل کی جاسکے، جس کا مقصد پیٹرولیم اور دھماکہ خیز مواد کی حفاظت کی تنظیم (PESOPE) کے کام میں کارکردگی کو بڑھانا ہے۔ جناب گوئل نے کہا کہ پٹرولیم اور دھماکہ خیز مواد کی صنعت کی تعمیل عوامی تحفظ کے ساتھ متوازن ہونی چاہیے۔ اسٹیک ہولڈر کنسلٹیشن ڈپارٹمنٹ فار پروموشن آف انڈسٹری اینڈ انٹرنل ٹریڈ (DPIIT) نے بلائی تھی۔ جناب گوئل نے پی ای ایس او کی طرف سے دیے گئے لائسنسوں کے لیے لائسنسنگ فیس میں خواتین کاروباریوں کے لیے 80% اور ایم ایس ایم ایز کے لیے 50% رعایت کا اعلان کیا۔ انہوں نے پی ای ایس او کو ہدایت کی کہ وہ مرکزی آلودگی کنٹرول بورڈ (سی پی سی بی) اور وزارت پٹرولیم و قدرتی گیس (ایم او پی این جی) کے ساتھ مشاورت سے رہنما خطوط تیار کرے تاکہ حفاظتی اقدامات کا ایک نمونہ تیار کیا جا سکے جس سے پٹرول پمپوں کے خوردہ دکانوں کو ایسے معاملات میں کام کرنے کی اجازت دی جائے جہاں 30-50 میٹر کے اندر رہائش ہو۔ وزیر نے کہا کہ سلنڈروں کے لیے کیو آر کوڈ گیس سلنڈر رولز (جی سی آر) کے مسودے میں شامل کیا گیا ہے اور حتمی نوٹیفکیشن جلد ہی جاری کیا جائے گا۔ انہوں نے ہدایت کی کہ دھماکہ خیز مواد، ٹرانسپورٹ اور مینوفیکچرنگ کا لائسنس دس سال کے لیے دیا جا سکتا ہے یا نہیں، اس کا مطالعہ کرنے کے لیے ایک کمیٹی بنائی جائے گی۔ ایک کمیٹی لائسنس کی میعاد 10 سال کرنے کے معاملے کا جائزہ لے گی کیونکہ دھماکہ خیز مواد کے علاوہ تمام لائسنس دس سال کی مدت کے لیے دیے جاتے ہیں۔ عمل کو مزید ہموار کرنے کے لیے، وزیر نے ہدایت کی کہ مزید علاقوں میں تھرڈ پارٹی انسپیکشن ایجنسیوں کو شامل کرنے کی کوشش کی جانی چاہیے۔

ڈی سی نے سوشل سیکورٹی برانچ کی طرف سے جاری کاموں کا جائزہ لیا

رام گڑھ، 04/جولائی، (نمائندہ) ڈپٹی کمشنر، رام گڑھ چندن کمار نے جمعرات کو اپنے دفتر میں رام گڑھ ضلع کلکٹریٹ کے تحت سماجی تحفظ برانچ کی طرف سے کئے جا رہے کام کا جائزہ لیا۔ اس دوران ڈپٹی کمشنر نے مہم کے موڈ میں کام کرنے اور خواجہ سراؤں کے لوگوں کو سروجن پنشن سکیم اور دیگر پنشن سکیموں کے فوائد سے آگاہ کرنے کے لیے کیمپ منعقد کرنے کی ہدایت کی اس کے لیے ڈپٹی کمشنر نے بڑے چوراہوں اور دیگر عوامی مقامات پر ہورڈنگز لگوائیں۔ سمیت ضلع کے علاقوں میں وسیع تشہیر کے حوالے سے اہم ہدایات دی گئیں۔ پنشن اسکیم کے استفادہ کنندگان کے آدھار کارڈ اور موبائل نمبر کو لنک کرنے سے متعلق کاموں کا جائزہ لیتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نے 100 فیصد پنشن استفادہ کنندگان کے آدھار کارڈ اور موبائل نمبر کو لنک کرنے کے کام کو جلد از جلد مکمل کرنے کی ہدایت دی جبکہ ڈپٹی کمشنر نے مستحقین کو بھی ہدایت کی۔ پنشن اسکیموں کے کام کو مکمل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے کہ وہ اپنے آدھار کارڈ کو باقاعدگی سے پنشن حاصل کرنے کے لیے اپنے موبائل نمبر سے لنک کرنے کے بارے میں آگاہ کریں۔ اس کے ساتھ ہی ڈپٹی کمشنر نے بلاک ڈیولپمنٹ افسران کو ہدایت دی کہ وہ پنشن اسکیموں کے تحت استفادہ کنندگان کے آدھار کارڈ سیڈنگ کے کام کے لیے کیمپ منعقد کریں۔ اسی ڈپٹی کمشنر نے سوشل سیکورٹی آفیسر کو ہدایت کی کہ وہ ایک خصوصی مہم چلائیں اور ان پنشنرز کا سروے کرنے کے لیے ضروری کارروائی کریں جو اس وقت فوت ہو چکے ہیں اور پنشن سے مستفید ہونے والوں کی فہرست میں شامل ہیں اور نئے مستحق افراد کو پنشن کے فوائد سے باہر کرنے کی ہدایت کی ہے۔

بگودر سے پانچ سائبر مجرم گرفتار

گریڈیہ، 4 0 /جولائی، (نمائندہ) پرتکھریا پورٹل سے ملی اطلاع کی بنیاد پر گریڈیہ سائبر سیل کی ٹیم نے ایک بار پھر کارروائی کرتے ہوئے پانچ سائبر ٹھگوں کو گرفتار کیا ہے۔ یہ کارروائی ایس پی دیپک شرما کی ہدایت پر سائبر ڈی ایس پی عابد خان کی قیادت میں کی گئی۔ ٹھگوں کو بگ آباد تھانہ علاقہ میں کھنڈولی ڈیم کے قریب رنگے ہاتھوں گرفتار کیا گیا۔ ان مجرموں میں دیوگھر ضلع کے مارگوماٹا تھانہ علاقہ کے رہنے والے دلیپ کمار منڈل، پون کمار منڈل، معظم انصاری، بگودر تھانہ علاقہ کے انکا کے رہنے والے پردین کمار منڈل اور تیسری تھانہ علاقہ کے کنکو کو کے رہنے والے راجو ہنسراج شامل ہیں۔ ملزمان کے قبضے سے 7 موبائل فون، 8 سم کارڈز، 5 اے ٹی ایم کارڈز اور 2 موٹر سائیکلیں قبضے میں لے لی گئیں۔ ایس پی دیپک شرما نے بتایا کہ گرفتار سائبر ٹھگ نوجوانوں کو عریاں ویڈیوز دکھانے کے بہانے پھنساتے تھے اور انہیں دھوکہ دیتے تھے۔ اس کے علاوہ حاملہ خواتین کو زچگی کے فوائد فراہم کرنے کے نام پر وہ لوگوں کو کیش بیک کا لالچ دے کر اپنا شکار بناتے تھے۔ معلوم ہوا ہے کہ مسلسل کارروائی میں گزشتہ 9 ماہ سے اب تک تقریباً 250 سائبر ٹھگوں کو گرفتار کیا جا چکا ہے۔

چھت گرنے سے بال بال بچے طلبہ

مینتھن، 04/جولائی، (نمائندہ) مینتھون کے علاقے نمبر 3 میں واقع جھارکھنڈ گورنمنٹ کے سینئر بیسک اسکول کی کلاس 8 میں پڑھنے والے 38 طلباء اس وقت بچ گئے جب بارش کے دوران کلاس روم کی ایسبسٹوس چھت گر گئی۔ معلوم ہوا ہے کہ اسکول ڈی وی سی کے کمانڈ ایریا میں ہونے کی وجہ سے دیکھ بھال سمیت دیگر تمام کام برسوں سے ہو رہے ہیں لیکن کچھ عرصے سے انتظامیہ نے منفی رویہ اپناتے ہوئے مرمت اور دیگر کاموں کو روک دیا ہے۔ اسکول کے بچوں کو خدا کے سپرد کر دیا گیا ہے۔ پرنسپل اتم کمار گھنٹی نے بتایا کہ ڈی وی سی کے ذریعہ بنائے گئے اسکول میں کل گیارہ کلاس روم ہیں جن میں سے زیادہ تر دیکھ بھال اور مرمت نہ ہونے کی وجہ سے خستہ حال ہیں۔ کئی لوگوں نے اس سلسلے میں ڈی وی سی کو خط لکھے ہیں، اور بلاک ایجوکیشن ایکسٹینشن آفیسر ایس کے منڈل کو بھی اس کی اطلاع دی ہے، لیکن کوئی بھی اسکول بنانے کو تیار نہیں ہے۔ اسکول میں داخلہ لینے والے تقریباً 600 طلباء خستہ حال کلاس رومز میں پڑھنے پر مجبور ہیں۔ اگر کوئی ناخوشگوار واقعہ پیش آیا تو اس کا ذمہ دار کون ہوگا؟

اسکول کے بچوں میں مطالعاتی مواد تقسیم

مینتھن، 04/جولائی، (نمائندہ) اسکول بچوں کو ذمہ دار اور خود مختار افراد بننے میں مدد کرتا ہے۔ یہ بچوں میں علم کی بنیادی بنیاد رکھتا ہے اور مختلف مضامین کے بارے میں جاننے کے لیے ایک پلیٹ فارم مہیا کرتا ہے۔ یہ باتیں آج انچارج ہیڈ ماسٹر پرمود کمار جھا نے اگیارکنڈ وکشن پنچایت میں واقع مڈل اسکول اگیارکنڈ نیرسا-3 میں تقسیم مواد کی تقریب میں کہیں۔ مہمان خصوصی ہیڈ اجے کمار رام نے طلباء سے اسکول کی مختلف تعلیمی سرگرمیوں کے بارے میں معلومات لی۔ پرمود کمار جھا کے کام کی تعریف کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ مسٹر جھا میں قیادت، ہمدردی اور ایمانداری جیسی اہم خصوصیات ہیں۔ نتیجتاً سکول میں بنیادی ڈھانچہ نہ ہونے کے باوجود بچوں کو معیاری تعلیم دی جا رہی ہے۔ چیف نے کہا کہ جھارکھنڈ ایجوکیشن پروجیکٹ کے تحت پہلی سے آٹھویں جماعت کے کل 401 بچوں کو اسکول کٹس اور سامان دیا گیا ہے۔ اس موقع پر وارڈ ممبران تچھوی بوری، بالیکا کوڑا، انیتا بوری، پپی خان، وودان منڈل، پرمود کمار راؤ، پرمود کمار جھا، جمنا بوری وغیرہ موجود تھے۔

سابق مکھیہ کے گھر ڈکیتی کی واردات میں 6 گرفتار

دھنباد، 04/جولائی، (نمائندہ) 24 جون کی آدھی رات کو ٹنڈی بلاک کے مغربی علاقے میں مانیاڈیہ تھانہ کے جیت پور پنچایت کے تحت بستی کلہی گاؤں میں، ڈاکوؤں نے سابق نائب سربراہ شنکر مرمو کے گھر میں سب کو یرغمال بنا لیا اور ڈیڑھ لاکھ روپے کی جائیداد لوٹ لی۔ پولیس نے ڈکیتی کی وارداتوں میں ملوث 6 ملزمان کو گرفتار کر لیا۔ مانیاڈیہ پولیس ذرائع کے مطابق ڈاکوؤں کے سرغنہ کا تعلق بستی کلہی گاؤں سے ہے۔ اس نے کٹرس کے علاقے میں رہنے والے دیگر ڈاکوؤں کی مدد سے واردات کو انجام دیا تھا۔ پولیس نے ڈاکوؤں سے لوٹی گئی مال برآمد کر لیا۔ مذکورہ معلومات آج ایک پریس کانفرنس میں سینئر پولیس افسران نے دی۔

آبی وسائل کے انفارمیشن سسٹم اور مینجمنٹ پر پروگرام اختتام پذیر

مینتھن، 0 4/جولائی، (نمائندہ) ملکسڈ بلڈنگ کے آڈیٹوریم میں ریئل ٹائم ایکوزیشن سسٹم کے تحت آبی وسائل کے معلوماتی نظام اور انتظام کو بڑھانے کے حوالے سے ایک پروگرام کا انعقاد کیا گیا۔ مہمان خصوصی پراجیکٹ ہیڈ انجی کمار دوبے تھے جبکہ مہمانان خصوصی میں مرکزی آبی کمیشن کے ممبر سکریٹری ششی شیکھر، سینئر جنرل منیجر سنجیت کمار ستپھا، سینئر جنرل منیجر انسانی وسائل سنجیو کمار سریواستو، سینئر جنرل منیجر ڈیپچینج انجیت چکرورتی اور دیگر موجود تھے۔ پروگرام کا افتتاح چیف منسٹر نے کیا اور مہمان خصوصی نے شمع روشن کر کے کیا۔ استقبالیہ خطاب میں، ایم آر او محترمہ تانگ سودھا نے بتایا کہ اے ڈبلیو ایل آر پانی کی سطح کی طرف مائیکرو ویو ریڈار سگنل خارج کر کے کام کرتا ہے۔ یہ سگنل دوبارہ ڈیوائس پر منعکس ہوتے ہیں، جو راؤنڈ ٹرپ کے لیے لگنے والے وقت کی پیمائش کرتا ہے۔ اس کے بعد یہ آلہ روشنی کی رفتار کا استعمال کرتا ہے اور پانی کی سطح تک فاصلے کو خود بخود ریکارڈ کرتا ہے۔ سال 2021 میں، NHP کے تحت 83 ٹیلی میٹریز قائم کیے گئے ہیں۔ ان میں دموور اور براکر ندیوں کے کنارے تلیا، کونار، پنچیت، مینتھن میں چار خودکار موسمی اسٹیشن، ڈی وی سی ڈیموں پر 25 خودکار پانی کی سطح کے ریکارڈرز اور ڈی وی کیچمنٹ ایریا میں 54 خودکار بارش گیجز شامل ہیں جن میں مستقبل میں اضافی AWS، AWLR اور ARG تنصیبات ہیں۔ AWS سسٹم میں مٹی کی نمی اور ٹرانسپیریشن کے لیے سینسر شامل ہیں۔ پروگرام کے اختتام پر MRO نے سب پر زور دیا کہ ان آلات کی دیکھ بھال ڈیم پر رہنے والے ہر فرد کی ذمہ داری ہے۔

ہیومینیٹی ہیلپنگ ٹیم ونش سنگھ کے علاج میں مالی مدد فراہم کرے گی

دھنباد، 0 4/جولائی، (نمائندہ) ہیومینیٹی ہیلپنگ ہینڈز ٹیم کے بانی اور مرکزی صدر گوتم کمار منڈل اور ہیومینیٹی ٹیم کے اراکین نے ونش سنگھ کو ہر ممکن تعاون فراہم کرنے کی ذمہ داری اٹھائی ہے۔ ونش کی ماں نے ہر جگہ مدد کا ہاتھ بڑھایا، لیکن سب نے اسے گوتم کمار منڈل سے رابطہ کرنے کا راستہ دکھایا۔ گوتم سے مسلسل رابطے کے بعد معاملے کو سنجیدگی سے لیا گیا اور ہیومینیٹی ہیلپنگ ہینڈز ریا کور کے بیٹے ونش سنگھ کے علاج کے لیے آگے آئے۔ اس مقصد کے لیے سب سے پہلے ہیومینیٹی ٹیم کے واٹس ایپ گروپ اور سوشل میڈیا کے ذریعے زیادہ سے زیادہ عوامی رابطہ کیا گیا۔ پھر عطیہ دہندگان سے رقم جمع کرنے کے بعد بچے کے علاج، علاج اور چیک اپ کے لیے دھنباد سے سی ایم سی ویلور تک راؤنڈ ٹرپ ٹکٹ، رہائش اور کھانے کا انتظام کیا گیا۔ سی ایم سی ویلور میں نمبر بندی کا کام ہیومینیٹی ٹیم کی مدد سے کیا گیا۔ اس سے پہلے، دھنباد کے تقریباً ایک درجن نیورولوجسٹ اور آرتھوپیڈک ڈاکٹروں سے مشورہ کرنے کے بعد، ان سب نے بچے کو جلد از جلد سی ایم سی ویلور لے جانے کا مشورہ دیا۔

ہفتہ وار جنتا دربار میں عوامی شکایت کا ازالہ کیا گیا

گملا، 0 4/جون، (نمائندہ) آج ڈپٹی کمشنر کرنا ستیارتھی کی صدارت میں منعقدہ ہفتہ وار عوامی شکایات کے ازالے کے دن میں دور دراز کے شہریوں نے ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور ڈپٹی کمشنر کے ذریعہ تمام عوامی مسائل سنے گئے۔ اس دوران گملا کے رہنے والے پرکاش گوپ نے ایک درخواست دی اور اپنی بیٹی کو کستوربا گاندھی گرلز اسکول میں داخل کرانے کی درخواست کی۔ اپنی درخواست جمع کراتے ہوئے کامدارہ کی رہائشی سکرمانی دیوی نے کہا کہ ان کے شوہر کی موت سال 2008 میں انتہا پسندانہ تشدد کی وجہ سے ہوئی تھی۔ سکرمانی نے ڈپٹی کمشنر کو اپنی زندگی میں درپیش مسائل سے آگاہ کیا اور انہوں نے ہمدردانہ ملازمت کا مطالبہ کیا۔ اپنی درخواست جمع کرواتے ہوئے، کارونڈی کی رہائشی مرنی پورین نے ابوا ہاؤسنگ اسکیم کے تحت ڈپٹی کمشنر سے مکان کا مطالبہ کیا۔ اس کے علاوہ اور بھی کئی شہری آئے اور ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی اور انہیں اپنے مختلف مسائل سے آگاہ کیا۔ آج کے عوامی شکایات کے ازالے کے دن میں 20 کے قریب درخواست دہندگان آئے اور ڈپٹی کمشنر سے ملاقات کی۔

مہاتما گاندھی ہائی اسکول بھورکنڈا میں کوئز مقابلہ کا انعقاد

بھورکنڈا، 04/جولائی، (نمائندہ) ملیریا مہینہ کے موقع پر انچارج میڈیکل آفیسر کے حکم کے مطابق جمعہ کو مہاتما گاندھی ہائی اسکول، دیوریا، برساچوک، بھرکنڈہ میں کوئز مقابلے کا انعقاد کیا گیا۔ پروگرام کی صدارت پرنسپل کیلاش رام نے کی۔ مقابلے میں درجنوں طلباء نے حصہ لیا۔ مقابلے میں بہتر کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے آرتی کماری پہلے، رچا کماری دوسرے اور ہمانشو راج تیسرے نمبر پر رہے۔ کامیاب شرکاء کو تحائف سے نوازتے ہوئے پرنسپل کیلاش رام نے کہا کہ اس طرح کی تقریبات سے طلبہ کی ذہنی صلاحیتوں میں اضافہ ہوتا ہے۔

دیہی اور شہری سہولیات میں فرق کو ترجیحی بنیادوں پر ختم کیا جانا چاہئے: ایل جی سنہا

نئی دلی۔ 4/ جولائی۔ ایم این این۔ جموں و کشمیر کے لیفٹیننٹ گورنر منوج سنہا نے حکومت ہند کی ہاؤسنگ اور شہری امور کی وزارت کی شہری منصوبہ بندی پر اعلیٰ سطحی کمیٹی کے سری نگر کانکلیو سے خطاب کیا۔ اپنے کلیدی خطاب میں، لیفٹیننٹ گورنر نے اعلیٰ سطحی کمیٹی کے ارکان اور تمام ماہرین کو مبارکباد دی۔ انہوں نے کہا کہ تمام ریاستوں اور شہری منصوبہ سازوں کے ساتھ دو روزہ طویل بات چیت اور سفارشات سے ملک میں شہری منصوبہ بندی میں اصلاحات سے متعلق کمیٹی کی حتمی رپورٹ تیار کرنے میں مدد ملے گی۔ لیفٹیننٹ گورنر نے ٹاؤن پلانرز، اربن ڈیزائنرز اور ماہرین سے مطالبہ کیا کہ وہ مستقبل کے لیے تیار شہروں کی تعمیر پر توجہ دیں۔ انہوں نے کہا کہ انتہائی موسمی واقعات، موسمیاتی تبدیلیوں کے اثرات اور غیر متوقع موسمی نمونوں کے پیش نظر، مستقبل کے محفوظ شہروں کے لیے لچکدار شہری منصوبہ بندی پر توجہ مرکوز کرنا ضروری ہے۔ لیفٹیننٹ گورنر نے یوٹی انتظامیہ کے شہری تبدیلی اور پائیدار، جامع، لچکدار اور محفوظ شہروں کی تعمیر کے عزم کا اعادہ کیا جو لوگوں کی ضروریات کو پورا کرتے ہیں اور اقتصادی، سماجی اور آب و ہوا کے چیلنجوں سے موثر طریقے سے نمٹنے کے قابل ہیں۔ لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ ہمارے شہر ملک کی ترقی کے انجن ہیں اور شہریوں کے خوابوں اور امنگوں کو پورا کرنے میں کلیدی کردار ادا کر رہے ہیں۔ بڑھتی ہوئی شہری کاری بڑھتی ہوئی خواہش کی عکاسی کرتی ہے۔ شہری منصوبہ بندی کو پائیدار انفراسٹرکچر بنانے اور رہائشیوں کو خوشحال بنانے کے قابل ہونا چاہیے۔ عزت مآب وزیر اعظم جناب نریندر مودی کی رہنمائی میں متعارف کرائے گئے شہری اصلاحات پر روشنی ڈالتے ہوئے، لیفٹیننٹ گورنر نے کہا کہ کلیدی اقدامات جیسے کہ اربن ریجوینیشن اور اسمارٹ سٹیز مہم، شہری منصوبہ ساز معیار زندگی کو بڑھانے کے لیے شہروں کی زیادہ جامع ترقی کی تلاش کر رہے ہیں۔ اس موقع پر، لیفٹیننٹ گورنر نے شہریت کے چیلنجوں سے نمٹنے اور تمام شہریوں کے لیے معیاری زندگی کو یقینی بنانے پر توجہ مرکوز کرتے ہوئے کچھ قیمتی تجاویز دیں۔ انہوں نے اعلیٰ سطحی کمیٹی پر زور دیا کہ وہ جدید سہولیات اور قدرتی ورثے کے درمیان توازن پیدا کرے اور مستقبل کی شہری منصوبہ بندی میں معیاری رہائشی جگہ پر توجہ مرکوز کرے۔

مسلح افواج کو جنگ کی نوعیت کو تیار کرنے کے لئے تیار رہنا چاہئے

کارگل جنگ کی 25 ویں برسی پر سی ڈی ایس چوہان کا بیان

نئی دلی۔ 4/ جولائی۔ ایم این این۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف (سی ڈی ایس) (جنرل انیل چوہان نے جمعرات کو کہا کہ تکنیکی ترقی کی وجہ سے جنگ کی شکل تیزی سے بدل رہی ہے اور ملک کی مسلح افواج کو اس تبدیلی کو قبول کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ چیف آف ڈیفنس اسٹاف جنرل انیل چوہان نے لڑائی کے 25 سال مکمل ہونے پر آرمی افسران، جونیئر کمیشنڈ آفیسرز اور 18 گرینیڈیئرز کے سپاہیوں کے ایک اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے جنگ کی ارتقائی نوعیت پر زور دیا۔ سی ڈی ایس چوہان نے جمعرات کو آپریشن وجے کے تحت ٹائیگر ہل کی سلور جوبلی یادگاری تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہا، "تکنیکی ترقی کی وجہ سے جنگ کی شکل تیزی سے بدل رہی ہے اور ملک کی مسلح افواج کو اس تبدیلی کو قبول کرنے کے لیے تیار رہنا ہوگا۔ تبدیلی کا تصور ہمارے صحیفوں میں لکھا گیا ہے، بھگوان شری کرشنا نے مہابھارت میں ارجن کو بتایا کہ تبدیلی ابدی ہے، تبدیلی فطرت کا قانون ہے اور تبدیلی اس دنیا میں واحد جامد چیز ہے۔ زندگی میں واحد مستقل ہے اور اس وجہ سے ہم اس تبدیلی سے دور نہیں رہ سکتے۔ انہوں نے کہا کہ معروف سائنسدان چارلس ڈارون نے نظریہ ارتقاء اور سب سے موزوں کی بقا کے بارے میں لکھا جب اس نے اپنے تصور کو پیش کیا اور کہا کہ وراثت، تغیر، موافقت، انتخاب اور وقت کسی بھی نوع کے زندہ رہنے کے لیے بہت اہم ہیں۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ اصول یا اوراک نہ صرف پرجاتیوں پر لاگو ہوتا ہے بلکہ تنظیموں اور یونٹوں پر بھی لاگو ہوتا ہے۔ سی ڈی ایس چوہان نے تولولنگ اور ٹائیگر ہل کی لڑائیوں کی بہادری کی کہانیوں کو بھی یاد کیا جو اہم فتوحات کے طور پر نمایاں ہیں جنہوں نے بھارت کے حق میں جوار موڑ دیا۔

جس ملک میں کئی وزرائے اعلیٰ مسلمان رہے، اس کی وزارتی کونسل میں ایک بھی مسلمان نہیں!... سید خرم رضا

انتخابی نتائج کے بعد حکومت سازی مکمل ہو چکی ہے اور وزیر اعظم بیرون ملک کے دورے پر روانہ ہو گئے ہیں۔ نتائج بی جے پی کے لئے اچھے نہیں رہے لیکن اس نے باقی اتحادیوں کے ساتھ اکثریت حاصل کر لی، جس کی وجہ سے بی جے پی کی قیادت والا اتحاد این ڈی اے برسر اقتدار آ گیا اور کانگریس کی اکثریت والا انڈیا نامی اتحاد مرکز میں حزب اختلاف کا کردار ادا کر رہا ہے۔ یہ انتخابی لڑائی 'ہندوتوا بمقابلہ آئین بچاؤ' میں بدل گئی تھی، جس میں ایک بڑی تعداد آئین کے بچاؤ میں آگے آئی اور ہندوتوا کی علمبردار سیاسی تنظیم بی جے پی کو اکثریت حاصل کرنے سے روک دیا، اور اس میں دلتوں اور مسلمانوں کا کردار اہم رہا۔ اس میں کوئی دو رائے نہیں کہ انڈیا نامی اتحاد کی لڑائی میں ہندوستانی مسلمان پیش پیش رہے اور اس کا اندازہ موجودہ حکومت کی وزراء کونسل کی حلف برداری تقریب سے بھی لگایا جا سکتا ہے۔ موجودہ حلف برداری کی تقریب میں کسی مسلمان کو وزیر نہیں بنایا گیا اور اس میں جیتنے کی کوئی شرط نہیں لگائی جا سکتی کیونکہ دو وزراء ایسے بھی ہیں جو پارلیمنٹ کے کسی ایوان کے رکن بھی نہیں ہیں، پھر بھی ان کو حلف دلایا گیا۔ موجودہ حکومت نے ہندوستانی مسلمانوں کو اپنا سب سے بڑا مخالف سمجھ لیا ہے اور وہ ان کو منانے کی سمت میں کوئی قدم اس لئے نہیں اٹھا رہی کیونکہ ایسا کرنے پر اس کے حامی ناراض ہو جائیں گے اور ان کے پاس سے ہندوتوا کے علمبردار ہونے کا پلیٹ فارم کھسک جائے گا۔ بی جے پی کے قیادت والے این ڈی اے اتحاد کی حکومت پہلی مرتبہ قائم نہیں ہوئی ہے۔ اس سے پہلے اٹل بہاری واجپئی ملک کی قیادت کر چکے ہیں، جن کی وزارتی کونسل میں شاہنواز حسین اور مختار عباس نقوی شامل تھے۔ خود مودی جی کی پہلی حکومت میں ایم جے اکبر اور مختار عباس نقوی مرکز میں وزیر رہے ہیں لیکن جب سے مختار عباس نقوی کی راجیہ سبھا کی رکنیت ختم ہوئی ہے، اس کے بعد سے کسی مسلمان نے وزارتی عہدہ کا حلف نہیں اٹھایا۔ اس مرتبہ اس لئے امید تھی کیونکہ بی جے پی کے پاس مکمل اکثریت نہیں ہے اور بی جے پی کو ان اتحادیوں پر زیادہ دارومدار کرنا پڑے گا جن کو مسلم ووٹوں کی ضرورت ہے پر ایسا نہیں ہوا۔ آزادی کے بعد بھی مسلمانوں کے خلاف بہت نفرت تھی اور یہ نفرت فطری بات تھی کیونکہ مسلمانوں کی ایک بڑی تعداد نے مسلمانوں کے نام پر علیحدہ ملک قائم کر لیا تھا۔ جو مسلمان ہندوستان میں رہ گئے تھے ان میں سے بہت کم کسی مجبوری کے تحت نئے مسلم ملک نہیں گئے تھے بلکہ زیادہ تر مسلمانوں کو ہندوستان سے اور ہندوستان کی سیکولر اقدار سے لگاؤ تھا، جس کی وجہ سے انہوں نے ہندوستان میں رکنے اور رہنے کو ترجیح دی تھی۔ آزادی کے بعد ہندوستان میں قائم ہونے والی حکومت نے بھی اس بات کا خیال رکھا اور مولانا آزاد کو ملک کا پہلا وزیر تعلیم بنایا تھا۔ صرف مرکز میں ہی مسلمانوں کی نمائندگی نہیں تھی بلکہ اس ملک میں کئی مسلم شخصیات ایسی بھی رہیں ہیں جو اپنے وقت میں کسی نہ کسی ریاست کی وزیر اعلیٰ بھی بنیں اور یہ وہ ریاستیں ہیں جہاں ایک ریاست کے علاوہ کسی میں بھی کبھی مسلمانوں کی اکثریت نہیں رہی۔ جموں و کشمیر جس میں مسلمانوں کی اکثریت ہے، وہاں شیخ عبداللہ، فاروق عبداللہ، مفتی محمد سعید، غلام نبی آزاد، عمر عبداللہ، محبوبہ مفتی وغیرہ وزرائے اعلیٰ رہ چکے ہیں۔ لیکن راجستھان میں برکت اللہ، آسام میں انورا تیمور، مہاراشٹر میں اے آر انتولے، بہار میں عبدالغفور، منی پور میں علیم الدین اور کیرالہ میں سی ایچ محمد کویا وزیر اعلیٰ رہے ہیں۔ اس ملک میں کبھی بھی مذہب کی بنیاد پر کوئی تفریق نہیں ہوئی ہے یہاں شخصیت کی بنیاد پر وزیر اور وزیر اعلیٰ بنائے جاتے رہے ہیں۔ این ڈی اے حکومت کو بھی اس جانب غور کرنے کی ضرورت ہے کہ جس ملک میں کئی وزرائے اعلیٰ مسلمان رہے ہوں ان میں ایسی کون سی پستی آ گئی کہ اب کوئی وزیر بننے کے لائق بھی نہیں رہا۔ ہمیں سب کے مسائل کو ذہن میں رکھنے کے لئے اور حل تلاش کرنے کے لئے ہر طبقہ کی نمائندگی ضروری ہوتی ہے۔

12 چوری شدہ موٹر سائیکل سمیت پانچ شرپسند گرفتار

تیسرا، 04/جولائی، (نمائندہ) دھنباد کے سینئر سپرنٹنڈنٹ آف پولیس ہردیپ پی جناردن نے تھرڈ پولیس اسٹیشن کے احاطے میں ایک پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجرموں کو کسی بھی قیمت پر بخشا نہیں جائے گا۔ ضلع بھر میں موٹر سائیکل چوروں کا گروہ سرگرم ہے۔ پریس کو بھی اس میں تعاون کرنا چاہیے۔ ضلع میں منشیات کی لعنت بڑھ رہی ہے۔ زیادہ تر جرائم منشیات کے استعمال کے بعد ہو رہے ہیں۔ پریس کانفرنس میں سندھری کے ڈی ایس پی بھوپیندر کمار راوت، سرکل انسپکٹر اوشا رانی، تھرڈ پولیس اسٹیشن انچارج سمن کمار، شیامل اوراون، مرتنجے تیواری، بلدیو یادو، اشوک تیواری، گھانوڈیہ او پی انچارج پون کمار وغیرہ موجود تھے۔ ایس ایس پی نے بتایا کہ مونو سنہا اور بھولا مہتو کو تھرڈ تھانے کے علاقے کے تحت بی سی سی ایل کے خاص کویاں میں واقع ایک خستہ حال مکان سے چار چوری شدہ موٹر سائیکلوں کے ساتھ چوری کی منصوبہ بندی کرتے ہوئے گرفتار کیا گیا۔ گرفتار ملزمان نے اپنے ساتھیوں کے نام اور چوری کی موٹر سائیکلیں بتا دیں۔ ملزمان کی اطلاع پر چاندکویاں، کسمنڈ وغیرہ مقامات سے 8 مسروقہ موٹر سائیکلیں برآمد کر کے تین دیگر جرائم پیشہ افراد کو گرفتار کر لیا گیا۔

ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا سے وزیر اعظم مودی کی ملاقات، روہت-ڈریوڈ نے سونپی ٹرافی

وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا کا شاندار استقبال

نئی دہلی: ٹی-20 ورلڈ کپ کی ٹرافی جیتنے کے بعد بارباڈوس سے ہندوستان واپس لوٹی ہندوستانی کرکٹ نے وزیر اعظم مودی سے ان کی رہائش گاہ پر ملاقات کی۔ منظر عام پر آنے والی ملاقات کی ایک ویڈیو میں وزیر اعظم تمام کھلاڑیوں سے ملاقات کر رہے ہیں اور سبھی خوش نظر آ رہے ہیں۔ وزیر اعظم مودی نے ٹیم کے ہر رکن سے بات چیت کی اور انہیں شاندار جیت کے لیے مبارکباد دی۔ راہل ڈریوڈ اور روہت شرما نے پی ایم مودی کو ٹرافی سونپی اور پوری ٹیم نے تصویریں کھنچوائیں۔ اس موقع پر بی سی سی آئی کے صدر راجر بنی اور سکریٹری جے شاہ بھی موجود تھے۔ اس ملاقات کے بعد، ہندوستانی کرکٹ ٹیم ممبئی کے لیے روانہ ہونے کے لیے دہلی کے ہوائی اڈے پر پہنچ رہی ہے، جہاں میرین ڈرائیو پر وکٹری پریڈ اور وانکھیڑے اسٹیڈیم میں تقریب منعقد کیا جائے گا۔ ممبئی ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد ٹیم وانکھیڑے اسٹیڈیم جائے گی۔ بی سی سی آئی نے نریمن پوائنٹ سے وانکھیڑے تک ایک کلومیٹر کی فتح پریڈ کا اہتمام کیا ہے جس کے بعد وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک شاندار تقریب کا انعقاد کیا گیا ہے۔ ممبئی کے مشہور مقام پر، بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ، جو جیتنے کو جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل کے لیے بارباڈوس میں تھے، ایک دہائی سے زیادہ عرصے میں اپنی پہلی آئی سی سی ٹرافی جیتنے پر ہندوستانی ٹیم کو 125 کروڑ روپے کی انعامی رقم پیش کریں گے۔ ملک 29 جون 2024 کی رات کو جشن میں ڈوبا ہوا تھا، ملک میں دیوالی جیسا ماحول تھا۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ اس بار بھی روہت-کوہلی اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ سکے، فرق صرف اتنا تھا کہ اس بار یہ آنسو خوشی کے تھے۔ ہر ہندوستانی اس جیت کے جشن میں ڈوبا ہوا تھا اور اب جب کہ ہندوستانی ٹیم ٹرافی کے ساتھ وطن واپس پہنچی ہے تو دہلی سے ممبئی تک شاندار استقبال کے انتظامات کیے گئے ہیں۔ یاد رہے کہ گروائی طوفان بیرل کی وجہ سے ہندوستانی ٹیم گزشتہ 3 دنوں سے بارباڈوس کے برج ٹاؤن میں پھنسی ہوئی تھی۔ طوفان کے باعث وہاں کا ہوائی اڈہ مکمل طور پر بند ہے اور فضائی خدمات بھی معطل ہیں۔ چنانچہ، بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ نے ہندوستانی ٹیم کے لیے ایئر انڈیا کی خصوصی چارٹر فلائٹ کا انتظام کیا۔ یہ طیارہ بدھ کو مقامی وقت کے مطابق صبح 20.4 بجے برج ٹاؤن سے روانہ ہوا اور جمعرات کی صبح 15.6 بجے نئی دہلی کے اندرا گاندھی بین الاقوامی ہوائی اڈے پر پہنچا۔ اس طیارے میں کھلاڑیوں اور کوچنگ اسٹاف کے علاوہ ان کے اہل خانہ، بورڈ کے کچھ افسران اور میڈیا کے لوگ بھی شامل تھے۔ نئی دہلی: آئی سی سی ٹی 20 ورلڈ کپ چیمپئن کا وزیر اعظم نریندر مودی نے شاہانہ انداز میں استقبال کیا۔ پی ایم مودی سے ملاقات کے دوران کھلاڑیوں نے خصوصی جرسی پہنی ہوئی تھی۔ جس پر انڈیا لفظ کے نیچے CHAMPIONS لکھا ہوا تھا۔ اس دوران وزیر اعظم مودی نے ٹیم انڈیا کے کپتان روہت شرما اور ہیڈ کوچ راہل دراوڈ سمیت تمام کھلاڑیوں کو مبارکباد دی اور تمام کھلاڑیوں کے ساتھ تصویر بھی بنوائی۔ ہندوستانی کرکٹ ٹیم وزیر اعظم سے ملاقات کے بعد وانکھیڑے اسٹیڈیم روانہ ہوگئی ہے۔ جہاں ٹیم انڈیا آج میرین ڈرائیو سے وانکھیڑے اسٹیڈیم تک کھلی بس پر ٹرافی کے ساتھ فاتح جلوس کی قیادت کرے گی۔ اس کے لیے شائقین کو وانکھیڑے اسٹیڈیم جانے کی اجازت دی گئی ہے۔ داخلہ پہلے آئیے پہلے پایئے کی بنیاد پر ہے۔ اس کے لیے کوئی ٹکٹ نہیں دیا جائے گا۔ مرکزی وزیر منسکھ منڈاویہ نے سوشل میڈیا کے ذریعہ بھارتی ٹیم کی وطن واپسی پر خیر مقدم کیا ہے۔ انہوں نے ایکس پر لکھا کہ ہماری ورلڈ کپ چیمپئن کا خیر مقدم۔ جس نے وطن واپسی پر بارباڈوس کی سرزمین پر ترنگا لہرایا۔ پورا ملک آپ کے استقبال کے لیے بے تاب ہے۔ قابل ذکر ہے کہ 29 جون ٹیم انڈیا اور ان کے مداحوں کے لیے بھی ایک خاص موقع تھا کیونکہ ٹیم نے 11 سال کے طویل عرصے کے بعد آئی سی سی ایونٹ جیت کر ٹرافی کی خشکی کا خاتمہ کیا۔ اس کے علاوہ ٹیم انڈیا نے ٹورنامنٹ میں ناقابل شکست رہتے ہوئے T20 ورلڈ کپ جیتنے والی پہلی ٹیم بھی بن گئی۔

”ہماری بیٹی نے کھلاڑیوں کو ٹی وی پر روتے ہوئے دیکھا: انوشکا شرما

ہندوستانی ٹیم نے اس سال کے ٹی 20 ورلڈ کپ کا خطاب جیت لیا ہے۔ اس تاریخی فتح کے بعد کھیل، سیاست اور تفریح جیسے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے کھلاڑی ہندوستانی ٹیم کی تعریف کر رہے ہیں۔ انوشکا شرما نے بھارتی ٹیم کو مبارکباد دیتے ہوئے پہلی پوسٹ شیئر کی ہے۔ بھارتی ٹیم کے کھلاڑیوں کو ٹی وی پر روتا دیکھ کر انوشکا کی چھوٹی بیٹی بھی ایک بات سے پریشان ہوگئی۔ انوشکا لکھتی ہیں، ”ہماری بیٹی نے آج میچ کے بعد ان تمام کھلاڑیوں کو ٹی وی پر روتے ہوئے دیکھا۔ انہوں نے پوچھا کہ کیا اس وقت ان کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کرنے والا کوئی ہوگا؟ میں نے اس سے کہا، ہاں ڈارلنگ... کیونکہ آج تقریباً 5.1 بلین ناظرین اپنے کھلاڑیوں کو گلے لگا چکے ہیں۔ ہماری ٹیم نے ان میچوں میں شاندار کامیابی حاصل کی ہے اور سب نے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ چیمپئنز - مبارک ہو! اداکارہ نے خاص طور پر ویرات کوہلی کے لیے ایک اور پوسٹ شیئر کی ہے۔ اس پوسٹ میں انوشکا نے ویرات کی ٹرافی اٹھاتے ہوئے تصویر شیئر کی۔ اداکارہ نے پوسٹ کے کیپشن میں لکھا، ”میں اس آدمی سے بہت پیار کرتی ہوں۔ ویرات کوہلی... مجھے یہ کہتے ہوئے بہت خوشی ہو رہی ہے کہ آپ میرے ہیں۔ اب اس خوشی کو منانے کے لیے میرے لیے چمکتا ہوا پانی لاؤ۔ انوشکا شرما کی اس پوسٹ پر صارفین نے لائکس اور کمنٹس کی بارش کی ہے۔ اس وقت ہندوستانی ٹیم کی ہر سطح پر تعریف ہو رہی ہے۔ چیمپئنز - مبارک ہو! اداکارہ نے خاص طور پر ویرات کوہلی کے لیے ایک اور پوسٹ شیئر کی ہے۔

ہندوستان کے خلاف ٹی ٹوئنٹی سیریز 6 / جولائی سے، سکندر رضا کپتان مقرر

ہرارے: ہندوستان اور زمبابوے کے درمیان 6 جولائی سے 5 میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلی جائے گی۔ زمبابوے نے اس پانچ میچوں کی ٹی ٹوئنٹی سیریز کے لیے اپنی ٹیم کا اعلان کر دیا ہے۔ آل راؤنڈر سکندر رضا کو اس ٹیم کا کپتان بنایا گیا ہے۔ اس کے ساتھ ٹنڈائی چتارا، رچرڈ نگروا اور ملٹن شمبا جیسے بہترین کھلاڑیوں کو ٹیم میں موقع دیا گیا ہے۔ سکندر رضا کو ہندوستان کی جانب سے شبھمن گل کا چیلنج درپیش ہوگا۔ ہندوستان نے نئے دور کی ٹیم انڈیا کا اعلان کیا تھا جس کی کمان شبھمن گل کے ہاتھ میں دی گئی تھی۔ روہت شرما، ورات کوہلی اور رویندر جڈیجہ جیسے تجربہ کار کھلاڑی ٹی 20 ورلڈ کپ کے بعد ٹی 20 انٹرنیشنل کرکٹ سے ریٹائر ہو چکے ہیں۔ اب ایسے میں ٹیم انڈیا کا ایک نیا دور شروع ہوا ہے، جہاں ہندوستانی ٹیم نئی اوپننگ جوڑی اور نمبر تین کے ساتھ نظر آنے والی ہے۔ زمبابوے کرکٹ بورڈ کی جانب سے اعلان کردہ ٹی 20 ٹیم میں جمیجم نژاد اتم نقوی کی شمولیت قابل ذکر ہے۔ اتم نقوی نے اب سات میچ کھیلے ہیں۔ انہوں نے 80.148 کے اسٹرائیک سے رن بنائے ہیں۔ زمبابوے اسکواڈ: سکندر رضا (کپتان)، فراز اکرم، برائن بینیٹ، جوناتھن کیمبل، ٹینڈائی چتارا، لیوک جونگوے، انوسینیٹ کائیا، کلائیو مداندے، ویزلی مدھویرے، تادیواناشے مارومانی، ویلنگٹن مساکادزا، برینڈن ماوتا، بلیسنگ ماؤتا، بلیسنگ ماؤتا، اتم نقوی، رچرڈ نگروا، ملٹن شمبا۔

ہندوستانی ٹیم: شبھمن گل (کپتان)، یشسوی جیسوال، رتوراج گائیکواڑ، ابھیشیک شرما، رنکو سنگھ، سنجو سیمسن (وکٹ کیپر)، دھرو جورل (وکٹ کیپر)، نتیش ریڈی، ریان پراگ، واشنگٹن سندر، روی بشنوئی، اویش خان، خلیل احمد، مکیش کمار، تشار دیشپانڈے۔

سنجو سیمسن نے ٹیم انڈیا کی خصوصی جرسی کی نقاب کشائی کی

نئی دہلی، 4 جولائی (ایجنسی)۔ ہندوستان کے وکٹ کیپر بلے باز سنجو سیمسن نے جمعرات کو ٹیم انڈیا کی مردوں کے T20 ورلڈ کپ کی جیت کی یاد میں ڈیزائن کی گئی خصوصی جرسی کی پہلی جھلک شیئر کی۔ روہت شرما کی زیر قیادت ہندوستانی کرکٹ ٹیم جمعرات کو خصوصی طور پر ترتیب دی گئی چارٹر پرواز پر وطن واپس پہنچی، جہاں اس کا پرجوش استقبال کیا گیا۔ موسم اور حفاظتی اقدامات کی پرواہ کیے بغیر ہزاروں پرجوش شائقین نئی دہلی کے ہوائی اڈے پر اپنے چیمپئن کا استقبال کرنے کے لیے جمع ہوئے۔ جشن کا ماحول واضح طور پر نظر آ رہا تھا جب ٹیم نے آئی ٹی سی موریا ہوٹل روانہ ہونے سے قبل پرجوش ہجوم کے سامنے T20 ورلڈ کپ ٹرافی کی نمائش کی۔ سیمسن کی جانب سے انسٹاگرام پر شیئر کی گئی تصویر میں، نئی جرسی میں ایک اہم تبدیلی کی گئی ہے: بی سی سی آئی کے لوگو کے اوپر دوسرا ستارہ لگایا گیا ہے، جو ہندوستان کی دوسری T20 ورلڈ کپ جیت کی علامت ہے۔ جرسی پر فخر کے ساتھ سامنے والے حصے میں چیمپئنز کے الفاظ موجود ہیں، جو ہمیں ٹیم کی محنت سے حاصل کی گئی فتح کی یاد دلاتا ہے۔ جرسی پر پہلا ستارہ ایم ایس دھونی کی کپتانی میں 2007 میں ہندوستان کی پہلی T20 ورلڈ کپ جیت کی یاد مناتا ہے۔ ہوٹل میں مختصر آرام کے بعد، جیتنے والی 15 رکنی ٹیم، راہول دریوڑ کی قیادت میں معاون عملے کے ساتھ، نئی دہلی میں وزیر اعظم نریندر مودی کی رہائش گاہ پر پہنچی۔ وزیر اعظم کے ساتھ یہ ملاقات ٹیم کی کامیابیوں کا جشن منانے اور عالمی سطح پر ان کی لگن اور مہارت کو تسلیم کرنے کا ایک اہم موقع ہوگی۔ ملاقات کے بعد، وہ ایک خصوصی پرواز میں ممبئی کے لیے روانہ ہونے کے لیے ہوائی اڈے پر واپس آئیں گے۔ ممبئی ایئرپورٹ پہنچنے کے بعد ٹیم وانکھیڑے اسٹیڈیم جائے گی۔ بی سی سی آئی نے نریمان پوائنٹ سے وانکھیڑے تک 1 کلومیٹر کی فتح پریڈ کا انتظام کیا ہے، اس کے بعد وانکھیڑے اسٹیڈیم میں ایک مختصر تقریب کا اہتمام کیا گیا ہے۔

ہندوستانی کرکٹ ٹیم میں چار سلامی بلے باز، کون کرے گا اننگ کا آغاز

ہرارے: ٹیم انڈیا 6 جولائی سے زمبابوے کے خلاف 5 میچوں کی ٹی 20 سیریز کھیلنے زمبابوے پہنچ گئی ہے۔ اس دورے پر ہندوستان نے ٹیم کی کپتانی شبھمن گل کو سونپی ہے۔ ہندوستان شوبمن کی کپتانی میں پہلی سیریز کھیلنے جا رہا ہے۔ گل کو ہندوستانی کرکٹ ٹیم کے مستقبل کے کپتان کے طور پر دیکھا جا رہا ہے۔ اس سیریز کے لیے سلیکٹرز نے 4 سلامی بلے بازوں کو ٹیم میں جگہ دی ہے۔ ہندوستانی ٹیم میں شوبھمن گل، یشسوی جیسوال، رتوراج گائیکواڑ اور ابھیشیک شرما کی شکل میں 4 سلامی بلے باز ہیں۔ اب ایک بڑا سوال باقی ہے کہ ان چار کھلاڑیوں میں سے کن دو کو اننگز شروع کرنے کا موقع ملے گا اور کن دو بلے بازوں کو ڈراپ کیا جائے گا۔ تو آج ہم آپ کو بتانے جا رہے ہیں کہ زمبابوے کے خلاف اننگز کا آغاز کون کر سکتا ہے۔

شبھمن گل:

شبھمن گل گزشتہ چند برسوں سے ٹیم انڈیا کے لیے اننگز کا آغاز کرتے نظر آ رہے ہیں۔ اب گیل بھی ہندوستانی ٹیم میں کپتان کے کردار میں نظر آنے والے ہیں۔ ایسے میں شبمن کو یقینی طور پر اننگز کا آغاز کرنے والے اوپننگ بلے باز کے طور پر سمجھا جا رہا ہے۔ اب یہ دیکھنا دلچسپ ہوگا کہ ان کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنے والا دوسرا بلے باز کون ہوگا۔ گل نے 14 میچوں میں ایک نصف سنچری اور ایک سنچری کی مدد سے 335 رنز بنائے ہیں۔

یشسوی جیسوال:

بائیں ہاتھ کے سلامی بلے باز یشسوی جیسوال پچھلے کچھ سالوں سے ہندوستان کے لیے اننگز کا آغاز کر رہے ہیں۔ جیسوال نے سلامی بلے باز کے طور پر ٹیم کے لیے اچھی کارکردگی کا مظاہرہ کیا ہے۔ جیسوال نے روہت شرما اور شبمن گل کے ساتھ ہندوستان کے لیے اننگز کا آغاز کیا ہے۔ ایسے میں یہ قیاس کیا جا رہا ہے کہ زمبابوے کے دورے پر یشسوی جیسوال شبمن گل کے ساتھ اننگز کا آغاز کر سکتے ہیں تاکہ اوپننگ میں ہندوستان کو دائیں اور بائیں ہاتھ کا مجموعہ مل سکے۔ انہوں نے 17 ٹی 20 میچوں میں 1 سنچری اور 4 نصف سنچریوں کی مدد سے 502 رنز بنائے ہیں۔

رتوراج گائیکواڑ:

رتوراج گائیکواڑ نے بھی کئی میچوں میں ہندوستان کے لیے اننگز کا آغاز کیا ہے۔ انہوں نے بطور کپتان ٹیم انڈیا کی قیادت بھی کی ہے۔ اب اسے زمبابوے کے خلاف اننگز کا آغاز کرنے کا موقع ملے گا۔ لیکن شوبھمن گل دائیں ہاتھ کے بلے باز ہیں اور رتوراج بھی دائیں ہاتھ سے بلے بازی کرتے ہیں۔ ایسے میں اگر ٹیم کو دائیں اور بائیں ہاتھ کے بلے بازوں کے ساتھ اننگز کا آغاز کرنا پڑتا ہے تو رتوراج گائیکواڑ کا کارڈ کٹ جائے گا۔ انہیں ہندوستانی ٹیم میں نمبر 3 یا نمبر 4 پر کھیلنے کا موقع مل سکتا ہے۔ انہوں نے 19 ٹی 20 میچوں میں ایک سنچری اور 3 نصف سنچریوں کی مدد سے 500 رنز بنائے ہیں۔

ابھیشیک شرما:

پہلی بار ہندوستانی ٹیم میں جگہ پانے والے ابھیشیک شرما کے پاس بھی اننگز شروع کرنے کا آپشن ہے۔ ابھیشیک نے آئی پی ایل میں سن رائزرس حیدرآباد کے لیے اننگز کا آغاز کیا تھا۔ انہوں نے بطور اوپننگ بلے باز ٹیم کے لیے شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ٹیم میں جگہ بنائی ہے۔ اگر ہندوستانی ٹیم بائیں اور دائیں ہاتھ کے بلے بازوں کے لیے اننگز کا آغاز کرنا چاہتی ہے تو ابھیشیک شرما بھی ایک آپشن ہے۔ لیکن یشسوی کے ساتھ اننگز شروع کرنے کے زیادہ امکانات ہیں، ایسی صورت حال میں ابھیشیک نمبر 3 پر بھی بیٹنگ کر سکتے ہیں، کیونکہ وہ حیدرآباد کے لیے کئی بار نمبر 3 پر کھیل چکے ہیں۔ انہوں نے آئی پی ایل کے 63 میچوں میں 7 نصف سنچریوں کی مدد سے 1377 رنز بنائے ہیں۔

ٹیم انڈیا کی ورلڈ کپ ٹرافی کے ساتھ وطن واپسی، شائقین نے کیا پرتپاک استقبال

> ہندوستانی ٹیم کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بہت سے شائقین پہلے ہی دہلی ایئرپورٹ پہنچ چکے تھے اور شائقین کا جوش دیدنی تھا۔ جیسے ہی ٹیم انڈیا ایئرپورٹ سے باہر آئی، شائقین نے انڈیا-انڈیا کے نعرے لگائے۔۔۔۔۔۔

نئی دہلی: ہندوستانی کرکٹ ٹیم ٹی-20 ورلڈ کپ 2024 جیت کر وطن واپس پہنچ گئی ہے۔ ٹیم انڈیا دہلی ایئرپورٹ کے ٹرمینل 3 پہنچی، جہاں خصوصی بس کا انتظام کیا گیا تھا۔ پہلے امیگریشن سے متعلق کارروائی کے بعد تمام کھلاڑی آئی ٹی سی موریہ ہوٹل پہنچ گئے۔ ہندوستانی ٹیم کی ایک جھلک دیکھنے کے لیے بہت سے شائقین پہلے ہی دہلی ایئرپورٹ پہنچ چکے تھے اور شائقین کا جوش دیدنی تھا۔ جیسے ہی ٹیم انڈیا ایئرپورٹ سے باہر آئی، شائقین نے انڈیا-انڈیا کے نعرے لگائے اور اپنے چہیتے کھلاڑیوں کے دیدار کے لئے امنڈ پڑے۔ بہت سے شائقین ایسے تھے جو رات گئے ایئرپورٹ پہنچے تھے تاکہ چیمپئن کھلاڑیوں کو دیکھ سکیں۔ ویڈیو میں انڈین ہیڈ کوچ راہول ڈریوڈ کو بھی دیکھا جا سکتا ہے۔ بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) نے بھی سوشل میڈیا پر ایک ویڈیو شیئر کی ہے۔ اس ویڈیو میں روہت شرما اور ورات کوہلی سمیت ٹیم کے کئی کھلاڑی ٹرافی کے ساتھ دیکھے جا سکتے ہیں۔ دریں اثنا، روہت شرما کو بھی ٹرافی لہراتے ہوئے دیکھا گیا۔ یاد رہے بارباڈوس میں ہونے والے ٹی 20 کپ 2024 کے فائنل میں ہندوستانی ٹیم نے 29 جون کو جنوبی افریقہ کو 7 رنز سے شکست دی تھی۔ طے شدہ شیڈول کے مطابق، ہندوستانی کرکٹ ٹیم کی پرواز صبح 6 بجے (4 جولائی) کے قریب دہلی پہنچی۔ بی سی سی آئی کے سکریٹری جے شاہ نے اس حوالے سے ایک پوسٹ شیئر کی اور لکھا کہ ورلڈ چیمپئن ٹیم انڈیا کی وکٹری پریڈ میں ہمارے ساتھ شامل ہوں۔ جے شاہ نے مزید لکھا، ”ہمارے ساتھ جشن منانے کے لیے، 4 جولائی کو شام 5:00 بجے سے میرین ڈرائیو اور وانکھیڑے اسٹیڈیم پہنچیں، تاریخ یاد رکھیں۔

ہاردک پانڈیا آئی سی سی کی تازہ ترین درجہ بندی میں نمبر 1 ٹی-20 آل راؤنڈر بن گئے

نئی دہلی، 4 جولائی (ایجنسی)۔ ہاردک پانڈیا، جو ٹی-20 ورلڈ کپ فائنل میں ہندوستان کی جیت کے معمار تھے، بدھ کو جاری کی گئی آئی سی سی ٹی-20 ون رینکنگ میں سب سے اوپر پہنچ گئے ہیں۔ پانڈیا سری لنکا کے ونندو ہسرنگا کے ساتھ برابری پر پہنچ گئے۔ انہوں نے T20 ورلڈ کپ 2024 میں شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے 57.151 کے اسٹرائیک ریٹ سے 144 رن بنائے اور آٹھ میچوں میں 11 وکٹیں لیں۔ جنوبی افریقہ کے خلاف فائنل میں، ہاردک نے ہینرک کلاسن اور ڈیوڈ ملر کی اہم وکٹیں حاصل کیں اور آخری اوور میں 16 رن بچا کر ہندوستان کو اپنا دوسرا T20 ورلڈ کپ ٹائٹل جیتنے میں مدد کی۔ ٹی ٹوئنٹی آل راؤنڈر رینکنگ کے ٹاپ 10 میں ہونے والی دیگر تبدیلیوں میں مارکس اسٹوئنس، سکندر رضا، شکیب الحسن اور لیام لیونگ اسٹون ایک مقام اوپر چلے گئے، جبکہ افغانستان کے محمد نبی چار مقام گر کر ٹاپ فائیو سے باہر ہو گئے۔ آئی سی سی مینز T20 انٹرنیشنل آل راؤنڈر رینکنگ

1. ہاردک پانڈیا (بھارت)
1. وینندو ہسرنگا (سری لنکا)
3. مارکس اسٹوئنس (آسٹریلیا)
4. سکندر رضا (زمبابوے)
5. شکیب الحسن (بنگلہ دیش)
6. محمد نبی (افغانستان)
7. دیپندر سنگھ ایری (نیپال)
8. لیام لیونگسٹون (انگلینڈ)
9. ایڈن مارکرم (جنوبی افریقہ)
10. معین علی (انگلینڈ)